باب نمبرا

Chapter 1

## رمضان کی فرضیت

# The Obligatory Status of Ramadhan

**قرآن کی روشنی میں**

**In the light of Quran**

**يَأَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ**
**لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ o أَيَّاماً مَّعْدُوْدَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُم مَّرِيْضاً أَوْ عَلٰى سَفَرٍ**
**فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ**
**خَيْراً فَهُوَ خَيْرٌلَّهُ وَ أَنْ تَصُوْمُوْا خيرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ** (البقرة: ۱۸۳،۱۸۴)

اے لوگوں جو ایمان لائے ہو! تم پر صوم (روزہ رکھنا) اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے، تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (روزے) گنتی کے چند دن ہیں، پھر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو اسکا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پھر اگر کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو یہ اس کیلیئے بہتر ہے۔ اور تمہارا روزہ رکھنا تمہارے لئے کہیں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (البقرة:۱۸۳،۱۸۴)

O You who believe! Observing As-Saum (the fasting) is prescribed for you as it was prescribed for those before you, that You may become Al-Muttaqûn . [Observe Saum (fasts)] for a fixed number of days, but if any of You are ill or on a journey, the same number (should be made up) from other days. and as for those who can fast with difficulty, (e.g. an old man, etc.), they have (a choice either to

fast or) to feed a Miskîn (poor person) (for Every day). but whoever does good of his own accord, it is better for him. and that you fast, it is better for you if only you know. (Al Baqarah 183, 184)

## حدیث کی روشنی میں

## In the light of Hadeeth

### ا۔روزہ اسلام کا بنیادی فرض

### Fasting is one of the pillars of Islam:

| |
|---|
| ا.صوم۔ ص و م ج:صیام |
| کسی کام سے رک جانا، باز رہنا، مثلاً کھانا پینا، چلنا پھرنا گفتگو کرنا |
| Refrain from doing an act |
| مَاءٌ صَائِمٌ: رکا ہوا پانی |
| Stagnant water |
| خَیلٌ صِیامٌ: کھڑے ہوئے گھوڑے |
| Horses at rest |
| رمضان ۔رم ض: بہت گرم ہونا |
| رَمَضَ رَجَلُهُ: گرم زمین سے کسی کا پاؤں جلنا |
| Burning of the feet due to heated ground underneath |

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَہَادَۃِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّداً رَّسُولُ اللّٰہِ وَاِقَامِ الصَّلاۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکَاۃِ وَ الْحَجِّ وَ صَوْمِ رَمَضَانَ

(بخاری)

حضرت عبداللہ بنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم کی گئی ہے ،ایک اس حقیقت کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں (کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں) اور محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسُول ہیں دوسرے نماز قائم کرنا ، تیسرے زکوۃ ادا کرنا، چوتھے حج کرنا، پانچویں رمضان کے روزے رکھنا۔''

(بخاری)

On the authority of Ibn Omar رضی اللہ عنہ, the son of Omar bin Al-Khattab رضی اللہ عنہ, said : I heard the Messenger of Allah ﷺ say "Islam has been built on five [pillars]: testifying that none has the right to be worshipped but Allah (alone) and

that Muhammed ﷺ is the Messenger of Allah, performing the prayers, paying the zakat, making the pilgrimage to the House, and fasting in Ramadan." [ Bukhari ]

## ٢۔ جنتی آدمی

> **٢. دُلَّنِی ۔ د ل ل**
>
> رہنمائی کرنا، راستہ دکھانا
>
> To guide / Show the right path
>
> **تَعْبُدُ ۔ ع ب د**
>
> ذلت اور انکساری ظاہر کرنا، پوجا، اطاعت، بندگی
>
> Worship, Obedience
>
> **المعبد:** چالو راستہ

## Qualities of the man of Paradise

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْه اَنَّ اَعْرَابِیّاً اَتَی النَّبِیَّ ﷺ
فَقَالَ دُلَّنِی عَلٰی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهٗ دَخَلْتُ الجَنَّةَ ، قَالَ
تَعْبُدُ اللّٰہَ لَا تُشْرِکُ بِهٖ شَیْئاً وَ تُقِیْمُ الصَّلَاةَ الْمَکْتُوْبَةَ
وَتُؤَدِّی الزَّکَاةَ الْمَفْرُوْضَةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ قَالَ
وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهٖ لَا أَزِیْدُ عَلٰی هٰذَا فَلَمَّا وَلّٰی
قَالَ النَّبِیُّ ﷺ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ
الْجَنَّةِ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی هٰذَا (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک اعرابی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ''مجھے ایسا عمل بتایئے جس کے کرنے سے میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر، فرض زکوۃ ادا کر اور رمضان المبارک کے روزے رکھ۔'' اس نے کہا ''اللہ کی قسم! میں اس سے زیادہ کچھ نہ کروں گا۔'' جب وہ آدمی واپس ہوا، تو آپ ﷺ نے فرمایا ''جسے جنتی آدمی دیکھنا ہو، وہ اسے دیکھ لے۔''
(بخاری)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ related that on one occasion an anonymous gentleman presented himself before Prophet ﷺ and said, " Tell me of an act which, upon performing, I will be of those entered into Jannah." Prophet ﷺ replied, "Never ascribe partners to Allah Ta'ala, remain steadfast in performing the five compulsory salaat, pay zakaat which is obligatory on you, and keep the fasts of Ramadan." The man proclaimed, "I swear by the Creation in whose hands my life

is in, I will not perform any deception in these parameters, nor will I allow any shortcomings.” When this gentleman left, Prophet ﷺ pronounced, “Whoever wishes to see a dweller of paradise, look at this man". [ Bukhari]

## ۳۔ بلا عذر شرعی رمضان کا روزہ چھوڑنے کا نقصان

## Giving up fast without a reason and it's consequences

> **۳. رخصة ۔ ر خ ص**
>
> کسی چیز کا سستا ہونا
>
> Cheap / less expensive
>
> ترخص: کسی امر میں رخصت پر عمل کرنا
>
> Getting benefit from an excuse
>
> **الدھر ۔ د ہ ر**
>
> زمانہ کائنات تخلیقِ کائنات سے آخر تک کا وقت، دھر میں غلبہ اور قہر کا مفہوم پایا جاتا ہے اور دھر کا یہ نام اس لیے ہے کہ وہ ہر چیز پر گزرتا ہے اور اس پر غالب آتا ہے۔
>
> Timeframe of the existence of universe from the beginning till end

**عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ اَفْطَرَ یوماً مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَیْرِ رُخْصَةٍ وَّ لاَ مَرَضٍ لَّمْ یَقْضِ عَنْهُ صَوْمَ الدَّهْرِ کُلِّهٖ وَ اِنْ صَامَه .**

(مسند احمد والترمزی و ابو داؤدو ابن ماجه و الدارمی وبخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”جو آدمی سفر وغیرہ کی شرعی رخصت کے بغیر اور بیماری جیسے کسی عذر کے بغیر رمضان کا ایک روزہ بھی چھوڑ دے وہ اگر اس کے بجائے عمر بھر بھی روزے رکھے تو جو چیز فوت ہوگی وہ پوری ادا نہیں ہوسکتی۔

( مسند احمد، ترمذی، ابوداؤد، ابن ماجہ، دارمی، بخاری)

عذرِ شرعی کے بغیر جان بوجھ کر رمضان کا روزہ چھوڑنا ایسا ہے کہ پھر ساری عمر کے روزے بھی اجر وثواب کے لحاظ سے اسکا بدل نہیں ہو سکتے۔ البتہ اگر کسی نے پہلے بلا عذرِ شرعی جان بوجھ کر رمضان کے روزے چھوڑے اور اب اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا ہے تو اسے چاہیے کہ فوراً اپنے روزوں کی قضا کرے کہ اللہ غفور رحیم ہے۔

یہاں یہ بات سمجھ لینی چاہیے کہ رمضان کا ایک روزہ چھوڑنے کا قانونی تقاضا تو فقط اتنا ہے کہ وہ قضا روزہ رکھے۔

Narrated Abu Hurairah رضی اللہ عنہ from the Prophet ﷺ: “Whoever missed the fast of Ramadhan, even for one day, without genuine excuse of travelling or a disease,

then even if he fasted for a complete year, it would not compensate for that day.”

The same is narrated from Ibn Masood رضی اللہ عنہ

[Ahmed,Tirmidhi,AbuDawud,IbnMajah,Darmi,-Bukhari]

If one intentionally misses a required fast without a reason that is valid under a shariah, then even if he fasts for his entire life it would not make up for the reward. If one has intentionally missed the fast of Ramadan and then he repents for it, he should immediately make up for his fasts, for Allah is most forgiving and most merciful. Here we should understand that if one misses a single fast, legally he is required to observe a fast in place of it on a day other than Ramadan.

**۴.تَطَوُّعا ۔ط و ع**

دل کی خوشی سے اور رضامندی سے حکم بجالانا

To obey with satisfaction

مُطَوَّع: رضا کار Volunteer

**الْمَوَاسَاة ۔ا س و**

مرہم پٹی کرنے والے،صلہ جو

Reformers, peace makers

آسٰی اخواہ بنفسہٖ : جس نے خودکواپنے بھائی پرنثار کردیا

One who scarificed for his brother

اسیت بین القوم: باہم صلح کرانا، ہمدردی کرنا

To make a truce,Sympathy

**عِتْق ۔ع ت ق**

خالص الاصل ہونا، آزادی، شرافت، جمال، غلام کا آزاد کرنا

Pure, Independence, Nobility, Beauty, To free a slave

**فَطَّرَ ۔ف ط ر**

لمبائی کے رخ سے پھاڑنا، تراش خراش کرنا

To tear, to alter

## ۴۔رمضان کی آمد پر رسول اللہ ﷺ کا خطبہ

## The Khutbah of the Prophet and the arrival of Ramadhan

عَنْ سَلْمَانَ اْلفَارِسِیِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اٰخِرِ یَومٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ شَھْرٌ مُبَارَکٌ شَھْرٌ فِیهِ لَیْلَةٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَهٗ فَرِیْضَةً وَقِیَامَ لَیْلِهٖ تَطَوُّعاً مِنْ تِقَرَّبَ فِیهِ بِخَصْلَةٍ مِنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی فَرِیْضَةً فِیْمَا سِوَاهُ وَمِنْ اَدّٰی فَرِیْضَةَ فیهِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی سَبْعِیْنَ فَرِیْضَةً فِیْمَاسِوَاهُ وَھُوَ شَھْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهٗ

الْجَنَّةُ وَشَهْرُ الْمَوَاسَاةِ وَشَهْرٌ يُزَادَ فِيهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ مَنْ فَطَّرَ فِيهِ صَائِماً كَانَ لَهُ مَغْفِرَةٌ لِذُنُوْبِهٖ وَعِتْقُ رَقْبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُنْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْئٌ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا يَجِدُ مَا يُفَطِّرُ بِهٖ الصَّائِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِى اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِماً عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْشَرْبَةً مِنْ مَاءٍ وَمَنْ اَشْبَعَ صَائِماً سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوضِىْ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَ اَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَاٰخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوكِهٖ فِيهِ غَفَرَاللّٰهُ لَهُ وَاَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ . ( البيهقى فى شعب الايمان)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ ﷺ نے ہمکو ایک خطبہ دیا ......اس میں آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ افگن ہو رہا ہے، اس مبارک مہینہ کی ایک رات (شب قدر)

ہزار مہینوں سے بہتر ہے، اس مہینے کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں اور اسکی راتوں میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہونے (یعنی نماز تراویح پڑھنے) کو نفل عبادت مقرر کیا ہے (جسکا بہت بڑا ثواب رکھا ہے) جو شخص اس مہینے میں اللہ کی رضا اور اسکا قرب حاصل کرنے کیلئے کوئی غیر فرض عبادت (یعنی سنت یا نفل) ادا کرے گا تو اسکو دوسرے زمانہ کے فرضوں کے برابر اسکا ثواب ملے گا۔ اور اس مہینے میں فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ہے۔ یہ صبر کا مہینہ ہے، اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔ یہ ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے، اور یہی وہ مہینہ ہے جس میں مومن بندوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس مہینے میں کسی روزہ دار کو (اللہ کی رضا اور ثواب حاصل کرنے کیلئے) افطار کرایا تو اس کیلئے گناہوں کی مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اسکو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ بغیر اسکے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے.....آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ: یارسول آپ ﷺ! ہم میں سے ہر ایک کو تو افطار کرانے کا سامان میسر نہیں ہوتا (تو کیا غرباء اس عظیم ثواب سے محروم رہیں گے؟) آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو دودھ کی تھوڑی سی لسی پر یا صرف پانی ہی کے ایک گھونٹ پر کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرادے (رسول اللہ ﷺ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے آگے ارشاد فرمایا کہ) اور جو کوئی کسی روزہ دار کو پورا کھانا کھلا دے اسکو اللہ تعالیٰ میرے حوض (یعنی کوثر) سے ایسا سیراب کرے گا جسکے بعد اسکو کبھی پیاس ہی نہیں لگے گی تا آنکہ وہ جنت میں پہنچ جائے گا.....(اسکے بعد آپ ﷺ نے فرمایا) اس ماہِ مبارک کا ابتدائی حصہ رحمت ہے اور درمیانی حصہ مغفرت ہے اور آخری حصہ آتش دوزخ سے آزادی ہے (اسکے بعد آپ ﷺ نے فرمایا) اور جو آدمی اس مہینے میں اپنے غلام و خادم کے کام میں تخفیف اور کمی کر دے گا اللہ تعالیٰ اسکی مغفرت فرما دے گا اور اسکو دوزخ سے رہائی اور آزادی دے دے گا..... (شعب الایمان البیہقی)

Salman Farsi رضی اللہ عنہ related to us "The Messenger of Allah ﷺ delivered a sermon on the last day of the month of Sha'ban, ( *about the upcoming month of Ramadan. It is a very important Khutbah that we should carefully read before every Ramadan, to prepare ourselves mentally for the sacred month). It begins:"Oh people! A great month is coming to you. A blessed month. A month in which there is one night that is better than a thousand months. A month in which Allah has made it compulsory upon you to fast by day, and voluntary to pray by night.

Whoever draws nearer to Allah by performing any of the voluntary good deeds in this month shall receive the same reward as is there for performing an obligatory deed at any other time. And whoever discharges an obligatory deed in this month shall receive the reward of performing seventy obligatory deeds at any other time. It is the month of Sabr (patience), and the reward for sabr is Heaven. It is the month of kindness and charity. It is a month in which a believer's sustenance is increased.

Whoever gives food to a fasting person to break his fast, shall have his sins forgiven, and he will be saved from the Fire of Hell. He shall have the same reward as the fasting person, without the latter's reward being diminished at all." [ Bihaqi]

Chapter 2 باب نمبر ۲

# رؤیت ہلال

# **Sighting of the Moon**

## ۵۔ چاند دیکھ کر رمضان المبارک کا آغاز اور اختتام

## The beginning and ending of Ramadhan according to the moon

> **۵. غُم ۔ غ م م**
>
> ڈھانک لینا، وہ بادل جو تہہ بہ تہہ ہو کر گاڑھا ہو جائے اور سورج کی روشنی کو زمین تک آنے نہ دے۔
>
> To cover, dark clouds

**عَنْ اِبْنِ عُمَرَ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہمَا **قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ** ﷺ

**لَا تَصُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوُا الْھِلَالَ وَ لَا تُفْطِرُوْا حَتّٰی**

**تَرَوْہُ فَاِنْ غُمَّ عَلَیْکُمْ فَاقْدِرُوْا لَه** (بخاری،مسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’چاند دیکھے بغیر رمضان کے روزے شروع نہ کرو اور چاند دیکھے بغیر رمضان ختم نہ کرو۔ اگر مطلع ابر آلود ہو تو مہینے کے تیس دن پورے کر لو۔‘‘

(بخاری،مسلم)

Ibn-e-Umar رضی اللہ عنہما narrates that Allah's Messenger ﷺ stated; " Do not begin fast without sighting the moon and do not conclude Ramadhan without sighting the moon. If the atmosphere is cloudy then complete thirty days of the month."

[Bukhari,Muslim]

## ٦۔ رمضان کی پہلی تاریخ کا چاند

> **٦. تَرَاءَ یْنَا ۔ ر ء ی**
>
> کسی چیز کا دیکھنا آنکھوں سے یا غور و فکر کرنا
>
> To see with eyes, to comprehend
>
> **رؤیا:** خواب
>
> Dreams

## The moon of the 1st of Ramadhan

**عَنْ اَبِی الْبَخْتَرِیِّ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْه **قَالَ : خَرَجْنَا لِلْعُمْرَۃِ فَلَمَّا نَزَلْنَا بِبَطْنِ نَخْلَۃَ قَالَ تَرَاءَیْنَا الْھِلَالَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَومِ : ھُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ ، وَ قَالَ بَعْضُ الْقَومِ : ھُوَ ابْنُ لَیْلَتَیْنِ ، قَالَ : فَلَقِیْنَا ابْنَ عَبَّاسٍ** رَضِیَ اللّٰہُ

عَنْهمَا

فَقُلْنَا : اِنَّا رَأَيْنا الهِلاَلَ ، فَقَالَ بَعْضُ الْقَومِ : هُوَابْنُ ثَلاَث ، وَ قَالَ بَعْضُ القَومِ : هُوَ ابْنُ لَيْلَتَيْنِ ،فَقَالَ : أَيِّ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ ؟ قَالَ فَقُلْنَا:لَيلَةَ كَذَا وكَذا، فَقَال ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھمَا اِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ(اِنَّ اللّٰهَ مَدَّهُ للرُّؤْيَةِ فَهُوَ لَيْلَةٍ رَأَيْتُمُوهُ) (مسلم)

"حضرت ابوالبختری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

ہم عمرہ کے لئے (مدینہ سے) روانہ ہوئے جب نخلہ کے مقام پر پہنچے، تو سب نے (نیا) چاند دیکھا، کچھ لوگوں نے کہا یہ تو تیسری رات کا چاند لگتا ہے (بڑا ہونے کی وجہ سے) کچھ لوگوں نے کہا دوسری رات کا لگتا ہے۔ ہماری ملاقات حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہوئی تو ہم نے ان سے کہا کہ ہم نے چاند دیکھا لوگوں نے اسے تیسری رات کا کہا ہے کچھ نے دوسری رات کا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے ہم سے پوچھا" تم نے کون سی رات کا چاند دیکھا تھا؟" ہم نے بتلایا کہ فلاں فلاں رات دیکھا تھا تو کہنے لگے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے اللہ تعالی اس کو تمہارے دیکھنے کے لئے بڑا کر دیتا ہے لہذا یہ اسی رات کا چاند تھا، جس رات تم نے اسے دیکھا۔

(مسلم)

Abu'l-Bakhtari رضی اللہ عنہ reported: We went out to perform Umra and when we encamped in the valley of Nakhla, we tried to see the new moon. Some of the people said: It was three nights old, and others (said) that it was two nights old. We then met Ibn 'Abbas رضی اللہ عنہما and told him we had seen the new moon, but that some of the people said it was three nights old and others that it was two nights old. He asked on which night we had seen it; and when we told him we had seen it on such and such night, he said the Messenger of Allah ﷺ had said: Verily Allah deferred it till the time it is seen, so it is to be reckoned from the night you saw it.

[ Muslim]

## ۷۔ دورانِ رمضان ایک ملک سے دوسرے ملک سفر کرنے پر روزوں کی تعداد

## The number of fasts during travel from one country to another

.عَنْ كَرَيبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ مَوْلَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھمَا اَنَّ اُمُّ الْفَضْلِ بَعَثَتْهُ اِلٰى مُعَاوِيَةَ بِالشَّامِ ،

فَقَالَ : فَقَدِمْت الشَّامَ ، فَقَضَيْتُ حَاجَتَهَا وَاسْتَهلَّ عَلَيَّ رَمَضَانُ وَ أَنَا بِالشَّامِ فَرَأَيْتُ الْهِلالَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ قَدِمْتُ المَدِيْنَةَ فِي آخِرِ الشَّهْرِ فَسَأَلَنِي عَبْدُاللهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهمَا ثُمَّ ذَكَر الهِلالَ فَقَالَ : مَتٰى رَأَيْتمُ الهِلالَ ؟ فَقُلْتُ : رَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ ، فَقَالَ : أَنْتَ رَأَيْتَهُ؟ فَقُلْتُ : نَعَمْ! وَرَآهُ النَّاسَ وَصَامُوا وَ صَامَ مُعَاوِيَةُ فَقَالَ : لٰكِنَّارَأَيْنَاهُ لَيْلَةَ السَّبْتِ فَلاَ نَزَالُ نَصُوْمُ حَتّٰى نُكَمِّلَ ثَلاثِيْنَ اَوْ نَرَاهُ فَقُلْتُ اَوَ لاَ تَكْتَفِي بِرُؤْيَةِ مُعَاوِيَةَ وَ صِيَامِهِ؟ فَقَالَ: لاَ هٰكَذَا أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ . مسند احمد و مسلم و ابوداؤد و النسائی

حضرت کریب رضی اللہ عنہ (ابن عباس رضی اللہ عنہ کے غلام) سے مروی ہے کہ حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا (حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی بیوی) نے انہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس (کسی کام سے) شام بھیجا۔ کریب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے شام آ کر ان کا کام کیا۔ میں ابھی شام ہی میں تھا کہ رمضان کا چاند نظر آ گیا میں نے بھی جمعہ کی رات چاند دیکھا۔ پھر میں رمضان کے آخر میں مدینہ (واپس) آ گیا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے چاند کے بارے میں مجھ سے دریافت کیا کہ تم نے (وہاں) چاند کب دیکھا تھا؟ میں نے جواب دیا کہ ہم نے تو جمعہ کی رات دیکھا تھا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے پھر پوچھا کیا تم نے بھی دیکھا تھا؟ میں نے جواب دیا کہ ہاں۔ بہت سے دوسرے آدمیوں نے بھی دیکھا تھا اور سب لوگوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ (دوسرے دن یعنی ہفتہ کا) روزہ رکھا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم نے تو چاند ہفتہ کے دن (یعنی ایک دن کے فرق سے) دیکھا ہے۔ ہم اسی حساب سے روزے رکھتے رہیں گے۔

یہاں تک کہ تیس دن پورے کر لیں یا چاند دیکھ لیں۔ میں نے عرض کیا۔ کیا آپ لوگ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی رؤیت اور ان کے روزے کو کافی نہیں سمجھتے؟ فرمایا نہیں! ہمیں رسول اکرم ﷺ نے اسی طرح حکم فرمایا ہے۔ (مسند احمد مسلم ابوداؤد اور نسائی)

Kuraib رضی اللہ عنہ ( slave of Ibn Abbas رضی اللہ عنہ )reported that Umm Fadl رضی اللہ عنہا (wife of Abbas رضی اللہ عنہ ) sent him to Mu'awiya رضی اللہ عنہ in Syria. I arrived in Syria, and did what was asked of me for her. It was there in Syria that the month of Ramadan commenced. I saw the new moon (of Ramadan) on Friday. I then came back to Medina at the end of the month. Abdullah b. 'Abbas رضی اللہ عنہما asked me (about the new moon of Ramadan) and said: When did you see it? I said.: We

saw it on the night of Friday. He said: (Did) you see it yourself? I said: Yes, and the people also saw it and they observed fast and Mu'awiya رضی اللہ عنہ also observed fast, whereupon he said: But we saw it on Saturday night. So we would continue to observe fast till we complete thirty (lasts) or we see it (the new moon of Shawwal). I said: Is the sighting of the moon by Mu'awiya رضی اللہ عنہ not valid for you? He said: No; this is how the Messenger of Allah ﷺ has commanded us. [ Muslim, AbuDawood, An-Nasai and Ahmad]

## ۸۔رمضان سے ایک دن پہلے روزہ رکھنے کی ممانعت

## Fasting a day before Ramdhan is forbidden

**عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لاَ یَتَقَدَّ مِنَّ اَحَدُکُمْ رَمَضَانَ بِصَوْمِ یَوْمٍ اَوْ یَوْمَیْنِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ رَجُلٌ کَانَ یَصُوْمُ صَوْماً فَلْیَصُمْ ذٰلِکَ الْیَوْمَ .....** (بخاری و مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی آدمی رمضان کے ایک دن پہلے سے روزہ نہ رکھے، الاّ یہ کہ اتفاق سے وہ دن پڑ جائے جس میں روزہ رکھنے کا کسی آدمی کا معمول ہو تو وہ شخص اپنے معمول کے مطابق اس دن بھی روزہ رکھ سکتا ہے (مثلاً ایک آدمی کا معمول ہے کہ وہ ہر جمعرات یا پیر کو روزہ رکھتا ہے تو اگر ۲۹، ۳۰ شعبان کو جمعرات یا پیر پڑ جائے تو اس آدمی کو اس دن روزہ رکھنے کی اجازت ہے) (بخاری، مسلم)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported: The Allah's Messenger ﷺ said , "Do not observe Saum (fasting) for a day or two days preceding Ramadan. However, if a person is in the habit of observing Saum on a particular day (which may fall on these dates), he may fast on that day".

[ Bukhari and Muslim].

باب نمبر۳

Chapter 3

## رمضان کی فضیلت اور اہمیت

# The virtues and the importance of Ramadhan

**۹۔ صُفِّدَت ۔ص ف د ج: صفاد**

لوہے کا طوق یا زنجیر جس سے قیدیوں کو جکڑا جاتا ہے

A collar of iron to bound the criminals

**غُلِقَتْ ۔ غ ل ق**

بند کر دینا، ضد فکّ: چھوڑانا،

**غلقت باب:** دروازے کو مضبوطی سے بند کرنا

To close / To close the door firmly

**أَقْصِرْ۔ق ص ر**

تھوڑا کرنا، چھوٹا کرنا

**۹۔ رمضان کی فضیلت**

The virtues of Ramadhan

**عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ **عَنْ رَسُولُ اللهِ** ﷺ

**قَالَ اِذَا کَانَتْ أَوَّلُ لَیْلَةٍ مِنْ رَمَضَان ،**

**صُفِّدَتِ الشَّیَاطِیْنُ وَ مَرَدَةُ الْجِنِّ وَ غُلِّقَتْ**

**أَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ یُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ**

**أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَلَمْ یُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَنَا دیٰ**

**مُنَادٍ : یَا بَاغِیَ الخَیْرِ أَقْبِلْ وَ یَابَاغِیَ الشَّرِّ**

**أَقْصِرْ وَ لِلهِ عُتُقَاءُ مِنَ النَّارِ وَذٰلِکَ فِیْ کُلِّ لَیْلَةٍ**

(ابن ماجة,بخاری،مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب رمضان کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیاطین اور سرکش جنّات جکڑ دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے سارے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں ان میں سے کوئی دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا۔اور جنت کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ،اس کا کوئی دروازہ بھی بند نہیں کیا جاتا،اور اللہ کا منادی پکارتا ہے کہ اے خیر اور نیکی کے طالب قدم بڑھا کے آ ،اور اے بدی اور بدکرداری کے شائق رک،آگے نہ آ،اور اللہ کی طرف سے بہت سے (گنہگار) بندوں کو دوزخ سے رہائی دی جاتی ہے (یعنی ان کی مغفرت کا فیصلہ فرما دیا جاتا ہے )اور یہ سب رمضان کی ہر رات میں ہوتا رہتا ہے (ابن ماجہ، بخاری، مسلم)

It is related by Abu Hurairah رضی اللہ عنہ that the Allah's Messenger ﷺ said : "When the first night of the month of Ramadhan (comes), the devil and defiant Jinn are bound in chains and all the Gates of Hell are closed, and none of them

remains open and all the Gates of Heaven are thrown open and none of them remain closed and the heavenly herald announces, "O seeker of goodness and virtue! come forward; and O lover of wickedness and evil-doing! Halt, and do not come forward" and a large number of (sinning) bondsmen are released from Hell at the command of God (i.e., decision of forgiveness and deliverance is taken for them), and all this takes place on every night of Ramadhan." **[ Ibn Majah Bukhari,muslim]**

## ١٠۔ رمضان میں عمرے کا ثواب حج کے برابر

## Reward of performing Umrah in Ramadan is equal to that of performing Hajj

عَنْ عَطَاءٍ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَباَّسٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا
يُحَدِّثُنَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لاِمْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ
سَمَّاهَا ابْنُ عَباَّسٍ رَضِىَ اللهُ عَنْهُمَا فَنَسِيْتُ اسْمَهَا
( مَا مَنَعَكِ اَنْ تَحُجِّى مَعَنَا ؟ ) قَالَتْ : لَمْ يَكُنْ لَنَا اِلَّا
نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُوْ وَلَدِهَا وَ ابْنُهَا عَلٰى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا
نَا ضِحاً نَنْضِحُ عَلَيهِ ، قَالَ فَاِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَاعْتَمِرِىْ
فَاِنَّ عُمْرَةً فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً مسلم

حضرت عطاء رحمتہ اللہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی ایک عورت (ام سنان) سے فرمایا، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے اس عورت کا نام بھی لیا مگر میں بھول گیا ہوں ''تم ہمارے ساتھ حج پر کیوں نہیں چلتیں؟'' عورت نے عرض کیا ''ہمارے پاس صرف دو اونٹ تھے ایک پر میرا شوہر اور بیٹا دونوں حج کے لئے گئے ہیں اب ایک اونٹ گھر میں ہے جس پر ہم پانی وغیرہ لاتے ہیں۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اچھا جب رمضان آئے، تو عمرہ کر لینا اس کا ثواب بھی حج کے برابر ہے۔'' (مسلم)

**١٠. نَاضِحَان ۔ن ض ح**

ج: نواضح

نضح الاناء: برتن کا رسنا

Leaking of vessel

نضحت العين: آنکھ کا آنسو بہانا

Tearing from eyes

الناضح: پانی لادنے والا اونٹ

Water carrying camel

Ibn `Abbas رضی اللہ عنہما said that Allah's Messenger ﷺ said to a woman from among the Ansar — Ibn `Abbas رضی اللہ عنہما mentioned her name but I forgot it — "What kept you from performing Hajj with us?" She said, "We only have two camels," the father and her son had gone for Hajj on one camel, and he left the other camel so that they could carry water on it. He ﷺ said, "When Ramadan comes, go for Umrah,in that month, (the reward) is equivalent to Hajj." [ Muslim]

## ۱۱۔روزہ اورقرآن کی سفارش

## Quran and Fast as the intercessors

عَنْ عَبْدُ اللهِ بِنْ عَمْرٍو رَضِیَ اللهُ عَنْه اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلصِّيَامُ وَ الْقُرْآن يُشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يومَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ الصِّيَامُ اَیْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَ الشَّهْوَةَ فَشَفِّعْنِی فِيهِ ، وَيَقُولُ الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ النَّومَ بِاللَّيلِ فَشَفِّعْنِی فِيهِ ، قَالَ : فَيُشَفَّعَانِ مسند احمد و الطبرانی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

**۱۱۔ یَشْفَعَان ۔ش ف ع**

ایک چیز کواس جیسی دوسری چیز کیساتھ ملا دینا

Combining similar things

**الشَّهْوَة(ش ہ و، ش ہ ء، ش ہ ی)**

نفس کا اس چیز کی طرف کھچ جانا جسکو وہ فطری طور پر پسند کرتا ہے

Attraction toward natural desires

”روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے (یعنی اس بندے کی جو دن میں روزہ رکھے گا اور رات میں اللہ کے حضور میں کھڑے ہو کر اس کا کلام پاک قرآن مجید پڑھے گا یا سنے گا۔) روزہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھا تھا، آج میری سفارش اس کے حق میں قبول فرما (اور اس کے ساتھ مغفرت ورحمت کا معاملہ فرما۔ اور قرآن کہے گا کہ: میں نے اس کو رات کے سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا، خداوند! آج اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما (اور اس کے ساتھ بخشش اور عنایت کا معاملہ فرما) چنانچہ روزہ اور قرآن دونوں کی سفارش اس بندہ کے حق میں قبول فرمائی جائے گی (اور اس کے لئے جنت اور مغفرت کا فیصلہ فرما دیا جائے گا) اور خاص مراحم خسروانہ سے اس کو نوازا جائے گا۔ (مسند احمد اور طبرانی)

Abdullah ibn Umar reported that Allah's Messenger ﷺ said: "The fast and the Qur'an are two intercessors for the servant of Allah on the Day of Resurrection. The fast will say: 'O Lord, I prevented him from his food and desires during the

day. Let me intercede for him.' The Qur'an will say: 'I prevented him from sleeping at night. Let me intercede for him.' And their intercession will be accepted."

[ Musnad Ahmadand Tibrani]

## ۱۲۔روزے کی قدر و قیمت اور جزا

## The importance of the fast and its reward

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْه قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ
قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ : کُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهٗ ، اِلَّا الصِّیَامَ،
فَاِنَّهٗ لِیْ وَ اَنَا اَجْزِی بِهٖ وَالصِّیَامُ جُنَّةٌ
فَاِذَا کَانَ یَوْمُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ ، فَلَا یَرْفُثْ یومَئِذٍ وَلَا
یَسْخَبْ ، فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ قَاتَلَهٗ فَلْیَقُلْ :
اِنِّی امْرُؤٌ صَائِمٌ وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ لَخُلُوفُ
فَمِ الصَّائِمِ ، أَطْیَبُ عِنْدَ اللهِ یومَ القِیَامَةِ ، مِنْ رِیحِ
الْمِسْکِ وَلِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ یَفْرَحُهُمَا، اِذَااَفْطَرَ فَرِحَ
بِفِطْرِهٖ ، وَ اِذَا لَقِیَ رَبَّهٗ فَرِحَ بِصَوْمِهٖ (مسلم)

**۱۲ . جُنَّة۔ ج ن ن : ڈھانپنا، چھپانا**

جنّ اللیل : رات کا چھپانا

Hiding / darkness of night

الجنین فی الرحم : بچے کا پیٹ میں چھپ جانا

Child inside mother woomb

الجُنّة: پردہ ، ج: جنن ہتھیاروں سے بچاؤ کی چیز، ڈھال

Shield

**الْمَسْک ۔م س ک**

کستوری، مشک، ایک خاص قسم کے ہرن کا جما ہوا خون خوشبو دار ہوتا ہے

fragrance of musk

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزہ کے۔ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا اور روزہ ( آگ سے ) ڈھال ہے ۔ لہٰذ جس روز تم میں سے کسی کا روزہ ہو اس روز وہ فحش گوئی نہ کرے اور بیہودہ کلامی نہ کرے اور اگر کوئی دوسرا اس سے گالی گلوچ کرے تو روزہ دار کو ( صرف اتنا کہنا چاہئے ) میں روزہ دار ہوں اس ذات کی قسم ! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے روضہ دار کے منہ کی خوشبو قیامت کے دن اللہ تعالی کو مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہوگی۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ، جن سے وہ فرحت حاصل کرے گا اولاً جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے ثانیاً جب وہ اپنے رب سے ملے گا اور روزے کے بدلے میں اپنے رب سے انعام پائے گا، تو خوش ہوگا۔'' (مسلم)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported Allah's Messenger ﷺ as saying: Allah the Exalted and Majestic said: "Every act of the son of Adam is for him, except fasting. It is (exclusively) meant for Me and I (alone) will reward it. Fasting is a shield. When any one of you is fasting on a day, he should neither indulge in obscene language, nor raise the voice; or if anyone reviles him or tries to quarrel with him he should say: I am a person fasting. By Him, in Whose Hand is the life of Muhammad ﷺ, the breath of the observer of fast is sweeter to Allah on the Day of judgement than the fragrance of musk. The one who fasts has two (occasions) of joy, one when he breaks the fast he is glad with the breaking of (the fast) and one when he meets his Lord he is glad with his fast. [ Muslim]

## ۱۳۔ افطار کے وقت جہنم سے آزادی

## Salvation from Hell fire at Iftar time

| ۱۳ : عتقآء۔ ع ت ق |
| --- |
| پرانا، آزادی، خالص الاصل ہونا، شرافت، جمال، غلام کا آزاد کرنا |
| old, freedom, pure, decency, beauty, to free a slave |

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ لِلّٰہِ عِنْدَ کُلِّ فِطْرٍ عُتَقَاءَ وَ ذٰلِکَ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ

( ابن ماجۃ)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ ہر روز افطار کے وقت لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتے ہیں“

(ابنِ ماجہ)

Jaber رضی اللہ عنہ narrates that Allah,s Messenger ﷺ stated ," Allah liberates people from Hell everyday at the time of breaking fast".

[ Ibn Majah]

## ۱۴۔ارکانِ اسلام ادا کرنے کی جزا

## Reward for performing the pillars of Islam

عَنْ عَمْرِ و بْن مَرَّةَ الْجُهَنِيّ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ أَرَأَيْتَ اِنْ شَهِدْتُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ ، وَاِنَّکَ رَسُولُ اللهِ ، وَصَلَّيْتُ الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ وَ أَدَّيْتُ الزَّكَاةَ ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ ، وَقُمْتُهُ فَمِمَّنْ أَنَا ؟ قَالَ مِنَ الصَّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ

( البزار و ابن خزيمة )

حضرت عمرو بن مرۃ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا ''یا رسول اللہ ﷺ اگر میں گواہی دوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں، پانچوں نمازیں پڑھوں، زکوۃ ادا کروں اور رمضان میں صیام اور قیام کروں تو میرا شمار کن لوگوں میں سے ہوگا؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا صدیقین اور شہداء میں سے۔'' (براز، ابنِ خزیمہ)

Amr bin Marrah Al Juhni رضی اللہ عنہ narrates that a man came to the Prophet ﷺ and inquired humbly," Oh Messenger of Allah ﷺ if I bear witness there is no god but Allah and you are the Messenger of Allah ﷺ; offer prayers five times daily;pay zakat and fast and stand in prayers at night in Ramadan, then among whom shall I be? The Messenger of Allah ﷺ replied, Among the Truthful and the Martyrs. [ Ibn Bazaar and Ibn Khuzaima]

## ۱۵۔روزوں کی قدر و قیمت اور اس کا صلہ

## Value and reward of fasting.

۔عَن اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ يُضَاعَفُ اَلْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِمَا ئَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللهُ تَعَالٰى اِلَّا الصَّوْمُ فَاِنَّهٗ لِیْ وَاَنَا اَجْزِی بِهٖ ، يَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَطَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِی لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ وَ فَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهٖ وَلَخُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ

اَطْیَبُ عِنْدَ اللهِ مِنْ رِیحِ الْمِسکِ وَالصِّیَامُ جُنَّۃٌ وَّ اِذَا کَانَ یومُ صَوْمِ اَحَدِکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَصْخَبْ فَاِنْ سَآبَّہٗ اَحَدٌ اَوْقَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّی امْرُءٌ صَائِمٌ .

(بخاری،مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے (روزہ کی قدر و قیمت بیان کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا کہ آدمی کے ہر اچھے عمل کا ثواب دس گناہ سے سات سو گناہ تک بڑھایا جاتا ہے (یعنی اس امتِ مرحومہ کے اعمالِ خیر کے متعلق عام قانونِ الٰہی یہی ہے کہ ایک نیکی کا اجر اگلی امتوں کے لحاظ سے کم از کم دس گنا ضرور عطا ہوگا اور بعض اوقات عمل کرنے کے خاص حالات اور اخلاص وخشیت وغیرہ کیفیات کی وجہ سے اس سے بھی بہت زیادہ عطا ہوگا، یہاں تک کہ بعض مقبول بندوں کو ان کے اعمالِ حسنہ کا اجر سات سو گنا عطا فرمایا جائے گا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے اس عام قانونِ رحمت کا ذکر فرمایا) مگر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "روزہ اس عام قانون سے مستثنیٰ اور بالاتر ہے، وہ بندہ کی طرف سے خاص میرے لئے ایک تحفہ ہے ، اور میں ہی (جس طرح چاہوں گا) اس کا اجر وثواب دوں گا۔ میرا بندہ میری رضا کے واسطے اپنی خواشِ نفس اور اپنا کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے (پس میں خود ہی اپنی مرضی کے مطابق اس کی اس قربانی اور نفس کشی کا صِلہ دوں گا) روزہ دار کے لئے دو مسرتیں ہیں: ایک افطار کے وقت اور دوسری اپنے مالک ومولیٰ کی بارگاہ میں حضوری اور شرفِ بازیابی کے وقت۔ اور قسم ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے (یعنی انسانوں کے لئے مشک کی خوشبو جتنی اچھی اور پیاری ہے اللہ کے ہاں روزہ دار کے منہ کی بو اس سے بھی اچھی ہے) اور روزہ (دنیا میں شیطان اور نفس کے حملوں سے بچاؤ کے لئے اور آخرت میں آتشِ دوزخ سے حفاظت کے لئے) ڈھال ہے۔ اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو چاہیے کہ وہ بیہودہ اور فحش باتیں نہ بکے اور شور و شغل نہ کرے، اور اگر کوئی دوسرا اس سے گالی گلوچ یا جھگڑا کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

(بخاری،مسلم)

**۱۵. یَرْفُثْ۔ ر ف ث**

فحش گوئی کرنا، جماع اور اسکے دواعی کا ذکر

To obsence, coition

**یَصْخَبْ۔ ص خ ب**

چیخنا شور مچانا، مارنا

To scream

**سَآبَّہٗ۔ س ب ب**

اس رسی کو کہتے ہیں جس سے درخت پر چڑھا جائے، سخت گالی دینا، بے عزتی دینا

Rope used to climb a tree, To abuse

**لَخُلُوف۔ خ ل ف**

پیچھے رہنا، جانشین رہنا روزے دار کی منہ کی بو کا متغیر ہونا،

To stay behind

It is related by Abu Hurairah رضی اللہ عنہ that Allah's Messenger ﷺ, said: "The reward on every virtuous deed is increased from ten to seven hundred times

(i.e., the general principle of Divine recompense on all the good deeds of the Muslims is that on every good deed of theirs the reward will, at least, be ten times as compared to the earlier communities, and sometimes even more, so much so that some chosen people will receive seven hundred times of reward on their virtuous acts), but the standing command of Allah (about Fasting) is that the fast is an exception. It is a special gift of my slave for Me and I shall reward him directly for it (as I please). The bondsman forgoes food and drink solely for My sake. (I shall therefore, recompense him for the sacrifice according to My pleasure)."

"There are two moments of special joy for the man who fasts. One is when he breaks the fast, and this he experiences in his earthly existence, and the other will be in the Hereafter when he will be presented before Allah; and I swear that the bad odour emanating from the mouth of a person who is fasting (which is generally due to an empty stomach) is more pleasant in the judgement of Allah than the sweet smell of musk; and fast is a shield (for protection, in this world, against the assaults of the shaytaan, and in the Hereafter), against the fire of Hell; and when anyone of you keeps a fast, he must not utter a filthy or indecent word nor engage in a noisy scene, and were anyone to quarrel with him and call him names he should simply say,'I am keeping a fast.'

[Bukhari,muslim]

## ١٦۔ایمان اوراحتساب

## Faith and Accountability

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَاناًوَّ اِحْتِسَاباً غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمِنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَاناًوَّ اِحْتِسَاباً غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَ مَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَاناًوَّ اِحْتِسَاباً غُفِرَلَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ . (بخاری،مسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو لوگ رمضان کے روزے ایمان واحتساب کے ساتھ رکھیں گے ان کے سب گذشتہ گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور ایسے ہی جو لوگ ایمان واحتساب کے ساتھ رمضان کی راتوں میں نوافل (تراویح وتہجد) پڑھیں گے ان کے بھی سب پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے' اور اسی طرح جو لوگ شبِ قدر میں ایمان واحتساب کے ساتھ نوافل پڑھیں گے ان کے بھی سارے پہلے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔ (بخاری، مسلم)

Narrated Abu Hurairah رضی اللہ عنہ: Allah's Messenger ﷺ said: Whoever observes fasts during the month of Ramadan out of sincere faith, and hoping to attain Allah's rewards, then all his past sins will be forgiven.Whoever establishes prayers during the nights of Ramadan faithfully, out of sincere faith, and hoping to attain Allah's rewards (not for showing off), all his past sins will be forgiven. Llikewise whoever prays in lailatul qadr, out of sincere faith, and hoping to attain Allah's rewards, then all his past sins will be forgiven."

[ Bukhari,Muslim]

**<u>١٦. اِحْتِسَابا ـ ح س ب</u>**

شمار کرنا، گننا

To count

**<u>ذَنْبِهٖ ـ ذ ن ب</u>**

ج: ذنوب

پانی نکالنے کا ڈول، گناہ، قصور، ہر چھوٹا بڑا گناہ

Sin, fault

**ذنب العقرب** : بچھو کا ڈنگ

Scorpion's bite

## <u>١٧۔ ابواب جنت اور ابواب جہنم</u>

## <u>The Doors of Jannah and the Doors of Hell</u>

.عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : اِذَا دَخَلَ رَمَضَانُ فُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَفِیْ رِوَایَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَغُلِّقَتْ اَبْوَابُ <u>جَهَنَّمَ</u> وَ <u>سُلْسِلَتِ</u> الشَّیَاطِینُ وَ فِیْ رَوَایَةٍ فُتِحَتْ اَبْوَابُ الرَّحْمَتیٰ

**<u>١٧. سُلْسِلَت ـ س ل ل</u>**

زنجیر، جسکی ایک کڑی سے دوسری کڑی نکلی جاتی ہے

(واحد: سلسله، ج: سلاسل)

ایک چیز سے دوسری چیز کو کھینچ لینا، تسلسل

A series linked together, succession

**<u>جهنم ـ ج ه م ، ج ه ن</u>**

تیوری چڑھانا، ترش رو ہونا،

Frown, to become rude

(بخاری،مسلم)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیاطین جکڑ دیئے جاتے ہیں....(اور ایک روایت میں بجائے ''ابواب جنت'' کے ''ابواب رحمت'' کا لفظ ہے) (بخاری،مسلم)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrates that Allah's Messenger ﷺ stated, ' When Ramadan commences, the gates of Paradise are opened and the gates of Hell are closed, and the Evil ones are imprisoned'. [Bukhari,Muslim]

## ۱۸۔ باب الرّیان، روزے داروں کیلئے دروازہ ایک خاص دروازہ

## "Baab-ur-Rayyan", A speacial door for those who keep fast

عَنْ سِهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اِنَّ فِيْ الجَنَّةِ بَاباً يُقَالُ لَهُ الرَّيَّانَ يَدْخُلُ مِنْهُ الصَّائِمُوْنَ يَوْمَ القِيٰمَةِ لَايَدْخُلُ مِنْهُ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ يُقَالُ اَيْنَ الصَّائِمُوْنَ ؟ فَيَقُوْمُوْنَ لاَ يَدْخُلُ مِنْهُ اَحَدٌ غَيْرُهُمْ فَاِذَا دَخَلُوْا اُغْلِقَ فَلَمْ يَدْخُلْ مِنْهُ اَحَدٌ . (بخاری و مسلم)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جنت کے دروازوں میں ایک خاص دروازہ ہے جسکو ''باب الرّیان'' کہا جاتا ہے۔اس دروازے سے قیامت کے دن صرف روزہ داروں کا داخلہ ہوگا ۔ انکے سوا کوئی اس دروازے سے داخل نہیں ہوسکے گا۔اس دن پکارا جائے گا کہ کدھر ہیں وہ بندے جو اللہ کیلئے روزے رکھا کرتے تھے اور بھوک پیاس کی تکلیف اٹھایا کرتے تھے؟ وہ اس پکار پر چل پڑیں گے۔اسکے سوا کسی اور کا اس دروازے سے داخلہ نہیں ہوسکے گا۔جب وہ روزہ دار اس دروازے سے جنت میں پہنچ جائیں گے تو یہ دروازہ بند کردیا جائے گا پھر کسی کا اس سے داخلہ نہیں ہوسکے گا۔

(بخاری،مسلم)

**۱۸. الرَّيَّان۔روی**

پانی سے سیراب کرنا

To moisten

رَوَّى النَبَات: پودے کو پانی پلانا

Watering a plant

عين رَيَّةٌ: بہت پانی والا چشمہ، سیراب، سر سبز ٹہنی

Running stream, moist, green bough of a tree

Narrated Sahl ibn Sa'ad رضی اللہ عنہ that Allah's Messenger ﷺ said: "In paradise there is a gate which is called Ar-Rayyan، through which the people who fasted will enter on the day of Judgment, and no one else shall enter along-side them. It will be asked, 'where are the Saa'imoon, those who fasted?' and they will walk through it, and upon the entry of the last of them, it will be locked, and no one else will walk through it." [Bukhari and Muslim]

## ۱۹۔روزہ بے مثال

## Nothing is equivalent to a fast:

| |
|---|
| ۱۹۔ بِاَمْرٍ۔ا م ر<br>حکم ج: اوامر<br>حکم دینا اور ہدایت کرنا،<br>To order, to guide |

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللهِ ﷺ مُرْنِیِ بِاَمْرٍ یَنْفَعُنِیَ اللّٰهُ بِهٖ قَالَ عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ لاَ مِثْلَ لَهٗ .

(نسائی)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ ''مجھے کسی عمل کا حکم فرمائیے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''روزہ رکھا کرو، اس کی مثل کوئی بھی عمل نہیں ہے۔'' (نسائی)

Abu Umaama رضی اللہ عنہ said: “O Messenger of Allah ﷺ, command me to a deed that will benefit me in front of Allah”. The Prophet ﷺ said: “Observe the fast، as it has no equal deed”. [ An-Nasai]

# اخلاصِ نیت

# Sincerity in Intentions

## ۲۰۔ دکھاوے کا روزہ شرک۔

## Fasting for show-off is shirk

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلّٰى يُرَائِى فَقَدْ أَشْرَکَ وَ مَنْ صَامَ يُرَائِى فَقَدْ أَشْرَکَ وَ مَنْ تَصَدَّقَ يُرَائِى فَقَدْ أَشْرَکَ (مسند احمد)

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے

"جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا، جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کے لئے صدقہ کیا اس نے شرک کیا۔ (مسند احمد)

Shadad bin Aws رضی اللہ عنہ said that Allah's Messenger ﷺ said, "whoever prays to show off, commits a shirk, and whoever gives to charity to show off, commits a shirk and whoever fasts to show off, commits shirk". [Musnad Ahmad]

**۲۰. صلی۔ ص ل و**

دعا کرنا، نماز پڑھنا

To offer salah, to make dua

**أشرک۔ ش ر ک**

مکمل شراکت مادی اور معنوی

complete participation

## ۲۱۔ روزے کی نیت

## The intention for a fast

عَنْ حَفْصَةَ عَنْ النَّبِيَّ ﷺ : قَالَ مَنْ لَمْ يُجْمِعِ الصِّيَامَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَلاَ صِيَامَ لَهُ ( ابوداؤد و الترمزی)

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے فجر سے پہلے روزے کی نیت نہ کی اس کا روزہ نہیں۔

(ابوداؤد، ترمذی)

**۲۱ يُجْمِعِ۔ ج م ع**

اکٹھا کرنا

To collect

Hafsa رضی اللہ عنہا reported that Allah's Prophet ﷺ said, "Whoever does not make the intention of fasting, before the arrival of Fajr, his fast is not correct".

[ Abu Dawud and Tirmidhi ]

باب نمبر۵

Chapter 5

# سحری اورافطاری کے مسائل

# Issues related to Suhur and Aftaar

## قرآن کی روشنی میں

## In the Light of the Quran:

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلَىٰ نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ، عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ، وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِى الْمَسٰجِدِ ، تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا، كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ (البقرة: ۱۸۷)

تمہارے لئے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کیلئے اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ چپکے چپکے اپنے آپ سے خیانت کرر ہے تھے، مگر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا، اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شب باشی کرو اور جو لطف اللہ نے تمہارے لئے جائز کر دیا ہے اسے حاصل کرو۔ نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو سیاہی شب کی دھاری سے سپیدۂ صبح کی دھاری نمایاں نظر آ جائے، تب یہ سب کام چھوڑ کر رات تک اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو، تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں، انکے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کیلئے بصراحت بیان کرتا ہے، توقع ہے کہ وہ غلط رویّے سے بچیں گے۔

(البقرہ۱۸۷)

Permitted to you, on the night of the fasts, is the approach to your wives. They are your garments and ye are their garments. Allah knoweth what ye used to do secretly among yourselves; but He turned to you and forgave you; so now associate with them, and seek what Allah hath ordained for you, and eat and drink,

until the white thread of dawn appear to you distinct from its black thread; then complete your fast till the night appears; but do not associate with your wives while ye are in retreat in the mosques. those are limits (set by) Allah. Approach not nigh thereto. Thus doth Allah make Clear His Signs to men: that They may learn self-restraint. (Al Baqra187)

## In the light of Hadeeth

## حدیث کی روشنی میں

### ۲۲۔ وقت سے پہلے روزہ افطار کرنے کا عبرت ناک انجام

### The Punishment for breaking the fast before time

.عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ البَاھِلِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ یَقُولُ بَیْنَمَا أَنَا نَائِمٌ أَتَانِی رَجُلَانِ فَأَخَذَا بِضَبْعَیَّ فَأَتَیَابِیْ جَبَلاً وَعْراً فَقَالَا: اصْعَدْ فَقُلْتُ : اِنِّی لَا أُطِیْقُہٗ فَقَالَا : اِنَّا سَنُسَہِّلُہٗ لَکَ فَصَعِدْتُ حَتّٰی اِذَا کُنْتُ فِیْ سَوَاءِ الْجَبَلِ اِذاً بِأَصْوَاتٍ شَدِیْدَۃٍ ،قُلْتُ : مَا ھٰذِہِ الْاَصْوَاتُ؟ قَالُوْا ھٰذَا عَوَاءُ أَھْلِ النَّارِ ، ثُمَّ انْطَلَقَ بِیْ فَاِذَا أَنَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِیْنَ بِعَرَاقِیْبِھِمْ مُشَقَّقَۃٍ أَشْدَاقُھُمْ تَسِیْلُ أَشْدَاقُھُم دَماً قَالَ: قُلْتمَنْ ھٰؤُلَاءِ ؟ قَالَ : اَلَّذِیْنَ یَفْطُرُوْنَ قَبْلَ تَحِلَّۃِ صَوْمِھِمْ..... (ابن خزیمة و ابن حبان)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ''میں سویا ہوا تھا اور میرے پاس دو آدمی آئے، انہوں نے مجھے بازوؤں سے پکڑا اور مجھے ایک مشکل چڑھائی والے پہاڑ پر لائے اور دونوں نے کہا ''اس پر چڑھیں۔'' میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا

**۲۲. بِضَبْعَیَّ۔ ض ب ع**

ج:اضباع بازو،بغل

Arm, Armpit

**وَعْراً۔ و ع ر**

جگہ کا سخت ہونا، دشوار گزار ہونا، روکنا، باز رکھنا

Hardness , difficult, to prohibit

**عَوَاء۔ ع و ء**

فریاد کرنا،شور،فتنہ پر ابھارنا،

To request, to cause disturbance

عویٰ الکلبُ اَوِ الذِئبُ: کتے یا بھڑیئے کا بھونکنا

Barking of dog

**بِعَرَاقِیْبِھِم۔ ع ر ق ب**

کھڑا کرنے کیلئے کونچیں اٹھانا یا کونچیں کاٹنا: یعنی ایڑی کے اوپر کا پٹھا

To cut muscles of heel

**أَشْدَاق۔ ش د ق**

باچھ، جبڑا

Jaw

۔''انہوں نے کہا''ہم آپ کے لئے سہولت پیدا کر دیں گے۔''پس میں چڑھ گیا حتّٰی کہ میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا، جہاں میں نے شدید چیخ و پکار کی آوازیں سنیں۔ میں نے پوچھا یہ آوازیں کیسی ہیں؟'' انہوں نے بتایا''یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے۔''پھر وہ میرے ساتھ آگے بڑھے جہاں میں نے کچھ لوگ الٹے لٹکے ہوئے دیکھے، جن کے منہ کو چیر دیا گیا ہے جس سے خون بہہ رہا ہے میں نے پوچھا ''یہ کون لوگ ہیں؟''انہوں نے جواب دیا ''یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ وقت سے پہلے افطار کر لیا کرتے تھے۔''

(ابنِ خزیمہ، ابنِ حبان)

Abu Omama Bahli رضی اللہ عنہ said, I heard the Messenger of Allah ﷺ say: "While I was sleeping (when) two men came to me, held me by my arms and brought me to a steep hill and both said to me, "climb up this" I said, "I cannot". They said we will make it easy for you. So I climbed it and reached the top and hearda loud screaming and noise. I asked them about it, they said the screams were from the people of the hell fire (jahannum). Then they moved forward with me. I saw a few people hanging upside down. Their faces were slashed and blood was streaming down. I asked who these people are. They answered, that they were the people who broke their fast before its time."

[ Ibn Khuzaima and Ibn Haban]

## ۲۳۔سحری میں برکت

## The Blessings of Suhur( Pre-dawn meal)

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ
تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِی السَّحُورِ بَرَکَۃٌ

(بخاری، مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔"

(بخاری، مسلم)

Anas رضی اللہ عنہ reported: The Messenger of Allah ﷺ said, "Eat Suhur (predawn meal).

**۲۳. سحر۔س ح ر**

صبح ہونا

Dawn

السحور: سحری کا کھانا

Food taken before dawn

**برکۃ۔ ب ر ک**

اونٹ کا بیٹھنا، مبارک ہونا

Sitting of camel, sacred

Verily, there is a blessing in Suhur."[ Bukhari and Muslm]

## ٢٤۔سحری کیلئے اذان

## Adhaan for suhur

عَنْ عَائشَةَ أَنَّ بِلالاً رَضِیَ اللہُ عَنْہ كَانَ يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يُؤَذِّنَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ فَاِنَّهُ لا يُؤَذِّنُ حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ

(بخاری،مسلم)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ رات کو (سحری سے قبل) اذان دے دیا کرتے تھے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فر مایا" اس وقت تک کھاؤ پیو جب تک ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اذان نہ دے دیں اس لئے کہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک فجر نہ ہو جائے۔"

(بخاری،مسلم)

| |
|---|
| ٢٤. كُلُوا۔ا ک ل |
| کھانا |
| To eat |
| يَطْلُعَ۔ط ل ع |
| نکلنا، اطلاع پانا |
| Coming out, To get information |
| الفَجْرُ۔ف ج ر |
| کسی چیز کو وسیع پیمانے پر پھاڑنا، بہانا، |
| To tear on large scale |
| فاجر ، فجار |

Narrated by Ayesha رضی اللہ عنہا : Allah's Messenger ﷺ said, "Bilal رضی اللہ عنہ pronounces the Adhan at night, so keep on eating and drinking (Suhur) till Ibn Um Maktum رضی اللہ عنہ pronounces the Adhan." [ Bukhari,Muslim]

## ٢٥۔انبیاء اکرام کی تین سنتیں

## The Three Sunnah of Prophets

عَنْ اَبِیْ الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللہُ عَنْہ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلاثٌ مِنْ أَخْلاقِ النُّبُوَّةِ تَعْجِيْلُ الْإِفْطَارِ وَتَاخِيْرُ السُّحُوْرِ وَوَضْعُ اليَمِيْنِ عَلَى الشِّمَالِ فِيْ الصَّلاةِ

(الطبرانی )

| |
|---|
| ٢٥. تَعْجِيْل(ع ج ل ) |
| جلد بازی کرنا، کسی چیز کو اسکے مناسب وقت سے پہلے حاصل کرنا |
| To hasten, To do something before time |

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تین باتیں اخلاقِ نبوت سے ہیں۔ ۱. روزہ جلدی افطار کرنا ۲. سحری دیر سے کھانا ۳. نماز میں دایاں ہاتھ بائیں کے اوپر باندھنا۔'' (طبرانی)

Abu Darda رضی اللہ عنہ reports that the Messenger of Allah ﷺ stated: Three things are from the manners of the Prophets:

1.To hasten the breaking of the fast (at evening).

2. To delay taking the pre-dawn meal (suhoor).

3. To place right hand over the left hand in Salah [Tabrani]

## ۲۶۔اذان ہونے پر سحری

## Completeing suhur upon the Adhaan

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا سَمِعَ اَحَدُكُمُ النِّدَاءَ وَ الْاِنَاءُ عَلَى يَدِهٖ فَلَا يَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِیَ حَاجَتَهٗ مِنْهُ ابوداؤد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جب کوئی آدمی اذان سنے اور پینے کا برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اسے فوراً نہ رکھ دے بلکہ اپنی ضرورت پوری کر لے۔" (ابوداؤد)

| |
|---|
| ۲۶. النِّدَاءَ ۔ن د د |
| پکارنا، بلند آواز سے پکارنا، ندی، |
| To call |
| الاِنَاء ۔ا ن ی |
| ج: الآناء |
| برتن، وقت کا آجانا |
| Vessel |

Abu Huaraira رضی اللہ عنہ narrated Allah's Messenger ﷺ stated: " when a person hears the call to prayer and the pot is in his hand, he should not stop taking from it rather should satisfy his necessity."

[ Abu Dawood]

## ۲۷۔افطار کیلئے غروب آفتاب

| |
|---|
| ۲۷. اَدْبَرَ۔د ب ر |
| ہر چیز کا پچھلا حصہ، پیٹھ |
| Back side of everything |
| ج: ادبار |

Setting of the sun is necessary for Aftaar (Breaking fast)

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ
اِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هٰهُنَا وَاَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هٰهُنَا وَ غَرَبَتِ
الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ (بخاری، مسلم)

عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جب رات آجائے، دن چلا جائے اور سورج غروب ہو جائے تو روزہ دار روزہ کھول لے" (بخاری ومسلم)۔

Umar رضی اللہ عنہ narrates that the Messenger of Allah ﷺ said " When the night arrives and the day departs and the sun has set, the person who is fasting shall break his fast." [ Bukhari and Muslim]

## ۲۸۔سحری کھانے والوں پر اللہ کی رحمت

The Blessings of Allah on those who eat Suhur.

| |
|---|
| ۲۸. يَجْرَعَ۔ج ر ع |
| گھونٹ، پانی تھوڑا تھوڑا پینا |
| Sip, drinking sips of water |

عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ رَضِیَ اللہُ عَنْه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰهِ ﷺ السَّحُوْرِ بَرْكَةٌ فَلاَ تَدْعُوْهُ وَلَوْ اَنْ يَّجْرَعَ
اَحَدُكُمْ جُرْعَةً مِّنْ مَّاءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ
عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ..... (مسند احمد)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت سے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مروی ہے کہ" سحری میں برکت ہے اسے ہرگز نہ چھوڑو اگر کچھ نہیں تو اس وقت پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا جائے' کیونکہ سحری میں کھانے پینے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے'

اورفرشتے ان کے لئے دعائے خیر کرتے ہیں۔'' (مسند احمد)

Abu Saeed Khudri رضی اللہ عنہ reported that the Messenger of Allah ﷺ said:"The pre-dawn meal is blessed, so do not neglect it even if you only take a sip of water. Verily, Allah and the angels pray for those who have pre-dawn meals".

[ Musnad Ahmad].

## ۲۹۔ ہمارے اور اہل کتاب میں روزے کا فرق

## The difference between the fasts of Muslims and the People of the Book.

**عن عَمْرِو بْنَ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَسْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ الْكِتَابِ اَكْلَةُ السَّحَرِ .** (مسلم)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق کرنے والی چیز سحری کھانا ہے۔'' (مسلم)

Amr bin Al-Aas reported: The Messenger of Allah ﷺ said, "The difference between our observance of Saum (fasting) and that of the people of the Scriptures is Suhur (predawn meal in Ramadan)."[ Muslim]

## ۳۰. افطار میں عجلت

## Hurrying to break the Fast.

**عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ اللهُ تَعَالٰى اَحَبُّ عِبَادِىْ اِلَىَّ اَعْجُلَهُمْ فِطْراً .**

(الترمذی)

| |
|---|
| ۳۰.اَعْجُلَهُم۔ ع ج ل |
| جلد بازی |
| To hasten |
| عاجِلة : دنیا |
| World |

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ ''اپنے بندوں میں مجھے وہ بندہ زیادہ محبوب ہے جو کہ افطار میں جلدی کرے (یعنی غروبِ آفتاب کے بعد بالکل دیر نہ کرے۔

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported: The Messenger of Allah ﷺ said, "Allah the Most High says: `From amongst my slaves, the quicker the one is, in breaking the Saum (fasting), the dearer is he to me."

[Tirmidhi].

## ۳۱۔امت کا اچھا حال

## Well being of Ummah

عَنْ سِهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَال قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لاَ يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَّا عَجَّلُوا الفِطْرَ ...

(بخاری و مسلم)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جب تک میری امت کے لوگ افطار میں جلدی کرتے رہیں گے وہ اچھے حال میں رہیں گے۔ (بخاری، مسلم)

| |
|---|
| ۳۱.يَزَال ـ زا ل ، ز و ل |
| زائل ہونا، ٹل جانا، زوال ڈھل جانا، |
| یہ لفظاً اور مَا نافیہ کیساتھ مل کر ہمیشگی کا نام دیتا ہے، ظرف زمانی کیلئے آتا ہے |
| Stopped from occurring |

Sahl bin Sa`d رضی اللہ عنہ reported: The Messenger of Allah ﷺ said, "People will continue to adhere to good as long as they hasten to break the Saum (fasting)."

[ Bukhari and Muslim]

## ۳۲۔سحری کھانے اور فجر کی اذان کے درمیان وقفہ

## The interval between Suhur and Adhaan

عَنْ اَنسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ تَسَحَّرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَامَ اِلَى الصَّلٰوةِ قُلْتُ كَمْ كَانَ بَيْنَ الْاَذَانِ وَالسُّحُورِ قَالَ قَدْرُ خَمْسِينَ اٰيَةً . (بخاری و مسلم)

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سحری کھائی پھر (جلد ہی) آپ ﷺ نمازِ فجر کے لئے کھڑے ہو گئے حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے دریافت کیا کہ ''سحری کھانے اور فجر کی اذان کے درمیان کتنا وقفہ رہا گا؟'' انھوں نے فرمایا ''پچاس آیتوں کی تلاوت کے بقدر۔'' (بخاری،مسلم)

Anas رضی اللہ عنہ reported that Zaid bin Tahbitرضی اللہ عنہ said that we took Suhur (predawn meal) with Allah's Messenger ﷺ . Then he stood for As-Salat (the prayer). I asked,'What was the interval between the Suhur and the Adhan?' He replied: 'The interval was sufficient to recite fifty verses of the Quran'

[Bukhari and Muslim]

## <u>۳۳۔صومِ وصال کی ممانعت</u>

<u>Fasting continuously is forbidden</u>

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَال نَهٰی رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ <u>الْوِصَالِ</u> فِیْ الصَّوْمِ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّکَ <u>تَوَاصِلُ</u> یَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَاَیُّکُمْ مِثْلِیْ اِنِّیْ اَبِیْتُ یُطْعِمُنِیْ رَبِیْ وَ <u>یَسْقِیْنِیْ</u>.... (بخاری و مسلم)

<u>۳۳.الْوِصَال۔و ص ل</u>

جوڑنا جمع کرنا،

To gather / collect

واصَلَهٗ: ہمیشگی کیساتھ کرنا

Perpetually

<u>یسقِنیی۔س ق ی</u>

پانی پلانا

To cause to drink water

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صومِ وصال سے لوگوں کو منع فرمایا تو ایک صحابی نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ: حضرت آپ ﷺ خود تو صومِ وصال رکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون میری طرح ہے (یعنی اس بارے میں میرے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خاص معاملہ ہے جو دوسروں کے ساتھ نہیں ہے اور وہ یہ ہے) میری رات اس طرح گزرتی ہے کہ میرا رب مجھے کھلاتا پلاتا ہے (یعنی مجھے عالم غیب سے غذا ملتی ہے اس لئے اس معاملہ میں اپنے کو مجھ پر قیاس نہ کرو۔) ( بخاری،مسلم)

Abu Hurrariah رضی اللہ عنہ narrated that when the Messenger of Allah ﷺ forbade people against keeping Saum Wisal, a Companion exclaimed, "But Messenger of Allah ﷺ! You keep Saum Wisal yourself". The Messenger of Allah ﷺ replied, "Which of you is like me?" My night passes in such a way that my Lord nourishes me-(i.e..I get my nourishment from the Unseen World, and, hence, do not draw conclusion about yourself from my example in this matter)".

[Bukhari and Muslim].

## ۳۴۔افطار کیلئے سنّتِ رسول ﷺ ۔۱

| |
|---|
| ۳۴.التَّمَر۔ت م ر |
| ج: تمیرات |
| خشک کھجور، |
| Dried date |

## The Sunnah of breaking fast 1

**عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ صَائِماً فَلْيُفْطِرْ عَلَى التَّمَرِ فَاِنْ لَمْ يَجِدِ التَّمَر فَعَلَى الْماءِ فَاِنَّ الْمَآءَ طَهُورٌ .....**

(مسند احمد و ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجه و الدارمی)

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ کھجور سے افطار کرے اگر کھجور نہ ملے تو پھر پانی ہی سے افطار کر لے اس لیے کہ پانی کو اللہ تعالی نے طہور بنایا ہے.

(مسند احمد،ابو داؤد،ترمذی،ابنِ ماجه،دارمی)

Salman bin Amir رضی اللہ عنہ reported: I heard Allah's Messenger ﷺ saying, "When one of you breaks his Saum (fasting), let him break it with dates; if he does not have any,let him break his fast with water , for it is pure."

[Musnad Ahmed, Abu Dawud ,Tirmidhi, Ibn Majah, Darmi ]

## ۳۵.افطار کیلئے سنّتِ رسول ﷺ ۔۲

## The sunnah of breaking fast 2

**عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ ﷺ يُفْطِرُ قَبْلَ اَنْ يُّصَلِّیَ عَلٰى رُطَبَاتٍ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رُطَبَاتٌ**

| |
|---|
| ۳۵ رُطَبَات۔ر ط ب |
| تروتازہ کھجور، Fresh date |
| حَسَا ۔ح س و |
| ہر پی جانے والی رقیق اور پتلی چیز |
| Any drinkable diluted liquid |
| الحَسَوَة : ایک گھونٹ |
| One Sip |
| ج:حَسَوَاتٍ |

فَتُمَيْرَاتٌ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تُمَيْرَاتٌ حَسَا حَسَوَاتٍ مِّنْ مَّاءٍ

.... (ترمذی و ابوداؤد)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز سے پہلے چند تر کھجوروں سے روزہ افطار فرماتے تھے، اگر تر کھجوریں بروقت موجود نہ ہوتیں تو خشک کھجوروں سے افطار فرماتے تھے اور اگر خشک کھجوریں بھی نہ ہوتیں تو چند گھونٹ پانی پی لیتے تھے۔ (ابوداؤد و الترمذی)

Anas رضی اللہ عنہ reported: The Messenger of Allah ﷺ used to break his Saum (fasting) before performing Maghrib prayer, with three fresh date-fruits; if there were no fresh date-fruits, he would eat three dry dates; and if there were no dry date-fruits; he would take three sips of water.

[Tirmidhi Abu Dawood]

## ۳۶۔افطار کے وقت کی دعا

## Supplication for breaking fast

عَنْ مُعَاذِ بْنِ زُهْرَةَ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ . (ابوداؤد)

معاذ بن زہرہ تابعیؒ سے روایت ہے کے مجھے یہ بات پہنچی ہے کے رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار فرماتے تھے تو کہتے تھے:۔ اَللّٰهمَّ لَكَ صُمتُ و علٰى رِزقِكَ اَفطَرتُ اے اللہ! میں نے تیرے ہی واسطے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔ (ابوداؤد)

Muaaz bin Zahra ؒ reported thatAllah's Messenger ﷺ used to say this while

breaking the fast, "O Allaah, for You have I fasted and by Your provision I have broken my fast". [ Abu Dawood]

### ۳۷۔افطار کے بعد کی دعا

### Supplication after breaking fast

**عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ اِذَا اَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ <u>الظِّمَاءُ</u> وَ <u>ابْتَلَّتِ</u> <u>الْعُرُوْقُ</u> وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰہَ .**

(ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب روزہ افطار فرماتے تھے تو کہتے تھے: پیاس چلی گئی، اور رگیں (جو سوکھ گئی تھیں وہ) تر ہو گئیں، اور خدا نے چاہا تو اجر و ثواب قائم ہو گیا.

(ابوداؤد)

Umar said: The Messenger of Allah ﷺ used to say when breaking his fast: "Dhahaba al-zama' wa abtalat al-'urooq wa thabata al-ajr in sha Allaah -The thirst is gone, the veins are moistened and the reward is certain if Allaah wills."

[Abu Dawood]

**<u>۳۷.الظِّمَاء ـ ظ م ء</u>**

سخت پیاسا

:ظَمِئَةٌ ، ج: ظِمَاءٌ مذکر مونث دونوں کیلئے

Thirsty

**<u>وابْتَلَّت ـ ب ل ل</u>**

پانی سے تر کرنا، تر ہونا

To become wet with water

**البَلَّةُ**: جوانی کی تروتازگی

Freshness and energy at young age

**البَلَّةَ** : تری رزق، خیر

Subsistence

**<u>الْعُرُوق ـ ع ر ق</u>**

رگ

vein

ج: **عروق**

## ۳۸۔ کسی روزہ دار کو روزہ افطار کرانے کا ثواب

## The reward for breaking fast of a fasting person

**عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ** رَضِیَ اللہُ عَنْہ **قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ** ﷺ **مَنْ فَطَّرَ صَآئِماً ... فَلَهُ مِثْلَ اَجْرِهِ ...**

(البیھقی فی شعب الایمان)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔جس کسی نے کسی روزہ دار کو افطار کرایا، تو اس کو روزہ دار ہی کا ثواب ملے گا۔ (البیہقی فی شعب الایمان)

Zaid bin Khali narrates that the Messenger of Allah (S) said "Whosoever helps a fasting person, break his fast... he will be given the same reward as the fasting person.... (Al Baiqhi fi Shaebil Imaan)

باب نمبر ٦

Chapter 6

# روزے کے اہم مسائل

# Issues related to Fasting

## ٣٩۔ باطل کلام اور باطل کام

## False speech and false acts

| |
|---|
| **٣٩. الزور:** سینے کے اوپر کے حصے کا جھکاؤ، کجی، اور الزور حق کے خلاف جھوٹ اور اللہ سے شرک کرنا، سیدھی راہ سے ایک طرف ہو کر نکل جانا<br>Bend on the upper portion of chest, to negate the truth, polytheism, staying away from right path |

**عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَیْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ اَنْ یَدَعَ طَعَامَهٗ وَ شَرَابَهٗ .** (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو آدمی روزہ رکھتے ہوئے باطل کلام اور باطل کام نہ چھوڑے، تو اللہ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ (بخاری)

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported that Allah's Messenger ﷺ" said,"Whoever does not give up lying and evil actions, then Allah is not in need of his leaving his food and drink" [Bukhari]

## ۴۰۔ بلاعذرشرعی فرض روزہ توڑنے کا کفارہ

## Breaking a fast before time without a valid reason

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ النَّبِیِّ ﷺ اِذْ جَاءَہٗ رَجُلٌ یَا رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ هَلَكْتُ قَالَ وَمَالَکَ قَالَ وَقَعْتُ عَلٰی اِمْرَأَتِیْ وَاَنَا صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ هَلْ تَجِدُ رَقَبَةً تُعْتِقُهَا قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِیْعُ اَنْ تَصُوْمُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ قَالَ لَاَ قَالَ هَلْ تَجِدُ اِطْعَامَ سِتِّیْنَ مِسْكِیْناً قَالَ لَاَ ..... قَالَ اِجْلِسْ وَمَكَثَ النَّبِیُّ ﷺ فَبَیْنَا نَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ اُتِیَ النَّبِیُّ ﷺ بِعَرْقٍ فِیهِ تَمَرٌ وَالْعَرَقُ الْمِكْتَلُ الضَّخْمِ قَالَ اَیْنَ السَّائِلُ قَالَ اَنَا قَالَ خُذْ هٰذَا فَتَصَدَّقْ بِهٖ فَقَالَ الرَّجُلُ اَعَلٰی اَفْقَرَ مِنِّی یَا رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ فَوَاللّٰہِ مَا بَیْنَ لاَبَتَیْهَا (یُرِیدُ الْحَرَّتَیْنِ) اَهْلُ بَیْتٍ اَفْقَرُ مِنْ اَهْلِ بَیْتِی فَضَحِکَ النَّبِیُّ ﷺ حَتّٰی بَدَتْ اَنْیَابُہٗ ثُمَّ قَالَ اَطْعِمْهُ اَهْلَکَ .... (بخاری،مسلم)

**۴۰.مَكَثَ ۔م ک ث**

کسی چیز کے انتظار میں ٹھہرنا

Staying to wait for someone

**الْمِكْتَل۔ک ت ل**

کھجور کے پتوں سے بنا ہوا ٹوکرا، بورا

ج: مَکَاتِل

Basket make of palm leaves

**الضَّخْم۔ض خ م**

موٹا، مضبوط، بڑے جسم والا،

ج:ضخام

ہر بڑے قسم کی چیز

Fat , strong, health

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ جبکہ ہم لوگ رسُول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ایک آدمی آپ ﷺ کے پاس آیا اور اُس نے عرض کیا:۔یا رسُول اللہ ﷺ !میں تو ہلاک ہو گیا (یعنی میں ایک ایسا کام کر بیٹھا ہوں جس نے مجھے ہلاک و برباد کر دیا ہے) آپ ﷺ نے فرمایا:۔کیا ہو گیا؟۔اُس آدمی نے کہا میں نے روزہ کی حالت میں اپنی بیوی سے صحبت کر لی (دوسری روایت میں ہے کہ یہ رمضان کا واقعہ ہے)۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔تو کیا تمھارے پاس اور تمہاری ملکیت میں کوئی غلام ہے جس کو تم اس غلطی کے کفارہ میں آزاد کر سکو؟۔اُس آدمی نے کہا کہ نہیں!۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔تو پھر کیا تم یہ کر سکتے ہو کہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھو؟۔اس نے عرض کیا:۔کہ یہ بھی میرے بس کی بات نہیں!۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔تو کیا تمھارے پاس اتنا ہے کہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا سکو؟۔اس نے عرض کیا کہ:۔مجھے اس کی بھی مقدرت نہیں۔۔۔آپ ﷺ نے فرمایا تو بیٹھے رہو (شاید اللہ تعالیٰ کوئی سبیل تمہارے لئے پیدا کرے۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

کہ ):۔رسول اللہ ﷺ بھی وہیں تشریف فرما رہے اور ہم لوگ بھی ابھی وہیں حاضر تھے کہ رسُول اللہ ﷺ کی خدمت میں کجھوروں کا ایک بہت بڑا بورا آیا، آپ ﷺ نے پکارا کہ:۔مسئلہ پوچھنے والا وہ آدمی کدھر ہے؟۔اُس آدمی نے عرض کیا کہ میں حاضر ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا:۔اِس بورے کو لے لو (اور اپنی طرف سے) صدقہ کر دو۔اُس نے عرض کیا کہ:۔ یارسُول اللہ ﷺ کیا ایسے محتاجوں پر صدقہ کروں جو مجھ سے زیادہ حاجت مند ہوں؟ خدا کی قسم! مدینہ کی دونوں طرف کی پتھریلی زمین کے درمیان (یعنی مدینہ کی پوری بستی میں) کسی گھر کے لوگ بھی میرے گھر والوں سے زیادہ حاجت مند نہیں ہیں (اُس کی اس بات پر) رسُول اللہ ﷺ کو (خلاف عادت) ایسی ہنسی آئی کہ آپ ﷺ کے دائیں بائیں کنارے والے دانت (کچلیاں) بھی ظاہر ہو گئیں (حالانکہ عادت مبارکہ صرف تبسم کی تھی) پھر آپ ﷺ نے اِس آدمی سے فرمایا:۔اچھا! یہ کجھوریں اپنے اہل وعیال ہی کو کھلا دو۔

(بخاری،مسلم)

Abu Huraira رضی الله عنه said, 'While we were sitting with Allah's Messenger ﷺ a man came and said, "O Messenger of Allahﷺ! I have been ruined." Allah's Messengerﷺ asked what was the matter with him. He replied "I had sexual intercourse with my wife while I was fasting." Allah's Messengerﷺ asked him, "Can you afford to free a slave?" He replied in the negative. Allah's Messengerﷺ asked him, "Can you fast for two successive months?" He replied in the negative. The Prophet asked him, "Can you afford to feed sixty poor persons?" He replied in the negative. The Prophet ﷺ kept silent and while we were in that state, a big basket full of dates was brought to the Prophet ﷺ. He asked, "Where is the questioner?" He replied, "I (am here)." The Prophet ﷺ said (to him), "Take this (basket of dates) and give it in charity." The man said, "Should I give it to a person poorer than I? By Allah; there is no family between its (i.e. Medina's) two mountains who are poorer than I." The Prophet ﷺ smiled till his pre-molar teeth became visible and then said, 'Feed your family with it". [Bukhari and Muslim]

## ۴۱۔بھول کر کھانے والا اللہ کا مہمان

The one who unintentionally breaks his fast is a guest of Allah:

| |
|---|
| ۴۱. فَلْيُتِم۔ت م م |
| کسی چیز کو اس طرح پورا کرنا کہ اس میں کمی نہ رہ جائے۔ |
| To fulfill a task perfectly |

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَسِىَ وَهُوَ صَائِمٌ فَاَكَلَ اَوْشَرِبَ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَاِنَّمَا اَطْعَمُهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ . (بخاری و مسلم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے روزہ کی حالت میں بھول کر کچھ کھالیا یا پی لیا تو (اس سے اسکا روزہ نہیں ٹوٹا، اس لئے) وہ قاعدہ کے مطابق اپنا روزہ پورا کرے، کیونکہ اسکو اللہ نے کھلایا پلایا ہے (اسنے خود ارادہ کرکے روزہ نہیں توڑا ہے، اس لئے اسکا روزہ علیٰ حالہ ہے) (بخاری، مسلم)

| |
|---|
| ۴۲. الْحَجَامَة۔ح ج م |
| پچھنے لگانا |
| Cupping |
| اَلْقَيْئى۔ق ا ء |
| القُيَاء : قے |
| vomiting |
| اَلْاِحْتِلَامُ۔ح ل م |
| لڑکے کا بالغ ہونا، خواب دیکھنا |
| sexual discharge (wet dreams) |

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ reported that Allah's Messenger ﷺ said: "Whoever forgets he is fasting, and eats or drinks, he should complete his fast, as it is Allah Who fed him and gave him something to drink.

[ Bukhari and Muslim]

## ۴۲۔روزے کی حالت میں تین جائز کام

Acts allowed during a fast

عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلٰثٌ لاَ يُفَطِّرَنَّ الصَّائِمِ الْحَجَامَةُ وَالْقَيْئى وَالْاِحْتِلَامُ .

(ترمذی)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ۔ اِن تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا: پچھنے لگوانا، قے ہوجانا اور احتلام ۔ (ترمذی)

Narrated by Abu Saeed رضی اللہ عنہ the Messenger of Allah ﷺ said the fast does not break because of these three things, cupping, vomiting and sexual discharge (wet dreams). [ Tirmidhi]

**۴۳۔ اَلْمُبَاشَرَۃ (ب ش ر)**

کھال کے اوپر کا رخ

Upper side of skin, epidermis

**بَاشَرَ:** ایک جسم کی جلد دوسرے جسم کی جلد سے لگنا

Touching of two bodies against each other

**باشر المراۃ:** جماع کرنا

Intercourse

**شیخ ۔ش ی خ**

بوڑھا، بزرگ، جو عمر، علم اور مرتبہ میں بلند مقام رکھتا ہو،

ج: شیوخ

A saint, scholar

**شابٌّ ۔ش ب ب**

جوان ہونا

Young

**مِنْ شَبَّ اِلٰی دَبَّ :** جوانی سے لے کر بڑھاپے تک

From adolescence to old age

## ۴۳۔ روزے کی حالت میں بوڑھے اور جوان کیلئے ہدایات

## Instructions for young and senile during a fast

**عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِیَّ ﷺ عَنْ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَرَخَّصَ لَهٗ وَاَتَاهُ اٰخَرَ فَسَأَلَهٗ فَنَهَاهُ فَاِذَا الَّذِیْ رَخَّصَ لَهٗ شَیْخٌ وَ اِذَا لَّذِی نَهَاهُ شَابٌّ .**

(ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے روزے کی حالت میں بیوی کے ساتھ لیٹنے کے بارے میں سوال کیا (کہ اس کی گنجائش ہے یا نہیں) آپ ﷺ نے ان کو بتایا کہ گنجائش ہے، اور دوسرے ایک صاحب نے آکر آپ ﷺ سے یہی سوال کیا، تو آپ ﷺ نے ان کو ممانعت فرمادی (اور اجازت نہیں دی) تو جن کو آپ ﷺ نے گنجائش بتلائی تھی وہ بوڑھی عمر کے آدمی تھے اور جن کو ممانعت فرمائی وہ جوان تھے ۔ (ابوداؤد)

Abu Huraira h رضی اللہ عنہ narrates that a man came to the Allah's Messenger ﷺ and asked him the ruling regarding lying down with one's wife, while in the state

of fasting. The Prophet ﷺ replied that it was permissible. Another man came and asked the same question and the Prophet ﷺ forbade him. The man who was given permission, was a man of age, while the other one whom he forbade was a young man. [ Abu Dawood]

| |
|---|
| <u>۴۴.اشْتَکَیْت۔ش ک ء</u><br>بیماری کا کسی کو بتانا، دردمند بنانا<br>Telling about disease<br>اَفَاَکْتَحِل۔ک ح ل<br>سرمہ<br>kohl |

<u>۴۴۔سرمہ لگانے کی اجازت</u>

<u>Putting on Kohl is allowed</u>

عَنْ اَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ ﷺ قَالَ
<u>اشْتَکَیْتُ</u> عَیْنَیَّ <u>اَفَاَکْتَحِلُ</u> وَاَنَا صَائِمٌ قَالَ نَعَم . (ترمذی)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ۔میری آنکھ میں تکلیف ہے تو کیا میں روزہ کی حالت میں سُرمہ لگا سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ہاں! لگا سکتے ہو۔
(ترمذی)

Anas رضی اللہ عنہ narrated that a man came to Allah's Messenger ﷺ and inquired," I have a an eye diesease, can I apply kohl in my eyes?" The Prophet ﷺ replied, " Yes". [ Tirmidhi]

| |
|---|
| <u>۴۵.اُحْصِی۔ح ص و ، ح ص ی</u><br>گننا، عرب لوگ عموماً حساب دان نہ ہونے کی وجہ سے کنکریوں پر شمار کرتے تھے، اوراسکا ریکارڈ رکھنا،<br>To count<br><u>یَتَسَوَّک۔س و ک</u><br>ملنا، رگڑنا<br>To rub<br>تَسَوَّک : مسواک کرنا<br>To use a miswaak |

<u>۴۵۔روزے میں مسواک کرنا</u>

<u>Miswak during a fast</u>

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ قَالَ رَأَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ مَا لاَ <u>اُحْصِی</u>

<u>یَتَسَوَّکُ</u> وَهُوَ صَائِمٌ ...(ترمذی و ابوداؤد)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اتنی دفعہ کہ میں شمار بھی نہیں کرسکتا۔ روزہ کی حالت میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (ترمذی، ابوداود)

Amir bin Rabiya رضی اللہ عنہ narrated that I saw Allah's Messenger ﷺ using miswak innumerable times, while he was in a state of fasting. [Tirmidhi, Abu Dawud]

## ۴۶. روزے کی حالت میں سر پر پانی ڈالنا

## Putting water on the head during a fast

| |
|---|
| **۴۶ . يَصُبُّ - ص ب ب** |
| اوپر سے ایک ہی دفعہ میں پانی کو انڈیلنا یا گرانا |
| To drop the water at once |
| **الْعَطْش - ع ط ش** |
| پیاسا ہونا |
| Thirsty |

**عن بَعْضِ اَصْحَابِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِالْعَرْجِ يَصُبُّ عَلٰى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ مِنَ الْعَطْشِ اَوْ مِنَ الْحَرِّ.** (رواه مالک و ابوداؤد)

رسول اللہ ﷺ کے بعض اصحاب سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام عَرَج میں دیکھا، آپ ﷺ روزہ سے تھے اور پیاس یا گرمی کی (شدت) کی وجہ سے سر مبارک پر پانی بہا رہے تھے۔ (مالک، ابوداود)

Abu Bakr رضی اللہ عنہ s aid that the one who related this to him said, "I saw the Messenger of Allah ﷺ, in the state of fasting, pouring water over his head at al-Arj, either from thirst or from the heat.

[ Malik and Abu Dawood]

باب نمبر ۷

Chapter 7

# روزے کی رخصت

# Excuse from Fasting

## ۴۷۔فرض روزوں کی قضا

## Expiation for the missed Fasts

عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ اَنَّهَا قَالَتْ لِعَائِشَةَ ﷺ مَابَالُ الْحَائِضِ تَقْضِی الصَّوْمَ وَ لاَ تَقْضِی الصَّلٰوۃَ قَالَتْ عَائِشَۃَ رضی اللہ عنہا كَانَ يُصِيْبُنَا ذٰلِکَ فَنُؤْمَرُ بِقَضَاءِ الصَّومِ وَ لاَ نُؤْمِرُ بِقَضَاءِ الصَّلٰوة. (مسلم)

معاذہ عدویہ (جو ایک تابعی خاتون ہیں) وہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ:۔ یہ کیا بات ہے کہ ایام حیض میں جو روزے قضا ہوتے ہیں اُن کی تو قضا کی جاتی ہے، اور جو نمازیں قضا ہوتی ہیں ان کی قضا نہیں پڑھی جاتی؟ اُم المومنین نے فرمایا کہ (بس اللہ و رسول کا حکم ہے) رسُول اللہ ﷺ کے زمانے میں جب ہم اس میں مبتلا ہوتے تھے (اور اس کی وجہ سے ان دنوں میں روزے رکھنے کا حکم دیا جاتا تھا اور قضا نمازیں پڑھنے کا حکم نہیں دیا جاتا تھا۔ (مسلم)

<u>۴۷ . مَابَالُ۔ب و ل</u>

سوال کرتے وقت موجودہ حالت کیلئے۔

Question regarding the current situation

<u>الْحَائِض۔ح ی ض</u>

عورت کا ماہواری خون جاری ہونا،

Start of menstrual periods

حَيَّضَ الماء: پانی بہانا

To let the water flow.

Mu`adhah رضی اللہ عنہا the daughter of `Abd Allah al-`Adwiyyah رضی اللہ عنہ asked `Â'ishah رضی اللہ عنہا Why do we make up our fasts but not our prayers?`Â'ishah رضی اللہ عنہا answered: "When we were beset with menstruation,we were commanded to to make up our fasts but not our prayers."[ Bukhari and Muslim]

## ۴۸۔سفر میں روزہ رکھنا اور چھوڑنا

## It is allowed to leave or keep a fast during travelling

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لِستَّ عَشَرَ مَضَتْ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَ مِنَّا مَنْ اَفْطَرَ فَلَمْ یَعِبِ الصَّائِمُ عَلَی المُفْطِرِ وَ لاَ الْمُفْطِرُ عَلَی الصَّائِمِ ...... (مسلم)

| |
|---|
| ۴۸. یَعِبِ ۔ ع ا ب |
| برائی، عیب دار بنانا |
| عیب ، ج:عیوب |
| Wickedness, to make it imperfect |

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم جہاد کے لیے چلے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سولھویں رمضان کو تو ہم میں سے بعض نے روزے رکھے اور بعض نے رخصت سفر کی بنا پر قضا کیے، تو نہ تو روزے رکھنے والوں نے قضا کرنے والوں پر اعتراض کیا اور نہ قضا کرنے والوں نے روزے رکھنے والوں پر اعتراض کیا (یعنی ہر ایک نے دوسرے کے طرز عمل کو جائز اور شریعت کے مطابق سمجھا) ۔ (مسلم)

Abu Sa'id al-Khudri رضی اللہ عنہ reported: "We went out on an expedition with Allah's Messenger ﷺ on the 16th of Ramadan. Some of us fasted and some of us broke the fast. But neither the observer of the fast found fault with one who broke it, nor the breaker of the fast found fault with one who observed it". (Muslim)

## ۴۹۔مسافرت کا روزہ

## Fast during travel

عَنْ اَنَسٍ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ ﷺ فِیْ السَّفَرِ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَ مِنَّا الْمُفْطِرُ فَنَزَلْنَا مَنْزِلاً فِیْ یَومٍ حارٍّ

فَسَقَطَ الصَّوَّامُوْنَ وَ قَامَ الْمُفْطِرُوْنَ فَضَرَبُوا الْاِبْنِیَةَ وَسَقُو الرِکَابَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَهَبَ الْمُفْطِرُوْنَ الْیَوْمَ بِالْاَجْرِ ... ( بخاری و مسلم )

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ہم میں سے بعض روزے رکھتے

تھے اور بعض روزے قضا کرتے تھے تو ایک دن جبکہ سخت گرمی تھی ہم ایک منزل پر اترے، تو روزے رکھنے والے تو گر گئے اور پڑ گئے اور جو روزے قضا کرنے والے تھے وہ اٹھے، انہوں نے سب کے لیے خیمے لگائے اور سب کی سواریوں کو (یعنی سواری کے اونٹوں کو) پانی پلایا. رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ :۔ آج روزے قضا کرنے والے ثواب مار لے گئے (یعنی انہوں نے ثواب زیادہ کمالیا) ۔

(بخاری، مسلم)

Anas رضی اللہ عنہ relates: "We were on a journey with the Messe nger of Allah . Some of us were fasting and others of us were not. One day when the weather was very hot, we rested at a location and the ones that were fasting were exhausted. The people who were not fasting were the oneswho erected the tent and gave water to the riding animals. The Messenger of Allah said 'Today, those who were not fasting gained alot of reward". [ Bukhari and Muslim]

**۴۹. نَزَلْنَا ۔ن ز ل**

اترنا، بلندی سے کسی چیز کا آنا

To strut, coming down from height

**حارِّ ۔ح ر ر**

گرمی، حرارت، دھوپ یہ آگ کی ہو یا سورج کی

Heat of the fire or the sun

**سَقَطَ ۔س ق ط**

اوپر سے کوئی چیز گرنا، اس میں تحقیر کا پہلو پایا جاتا ہے

To drop something

رَجُلٌ سَاقِطٌ: کمینہ آدمی

Mean person

**رِكَاب ۔ر ک ب**

سوار ہونا، کسی سوار کے سوار ہونے کے وقت پاؤں رکھنے کی جگہ (اونٹوں کا گلہ) پھر یہ لفظ ہر سوار اور ہر سواری کیلئے استعمال ہونے لگا

To ride

**اَبْنِيَة ۔ب ن ی**

عمارت، گھر، خیمہ

و:البناء، ج:اِبنية

Building, tent

## ۵۰۔سفر میں دشواری کے پیشِ نظر روزہ ترک کرنے کا حکم

## Leaving a fast due to difficulty during travelling

**۵۰ زِحَاماً ۔ ز ح م**

تنگ جگہ میں دھکیلنا، بھیڑ کرنا

To push into a narrow place, to rush

الزِحَامُ : بھیڑ، ہجوم

Rush, crowd

یومُ الزِّحَام: قیامت کا دن

Day of resurrection

**ظُلِّلَ ۔ ظ ل ل**

Shadow سایہ

ج ظِلال

**عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَرَأىٰ زِحَاماً وَّ رَجُلاً قَدْ ظُلِّلَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا هٰذَا ؟ قَالُوا صَائِمٌ فَقَالَ لَيْسَ مِنَ الْبِرِّ الصَّومُ فِيْ السَّفَرِ ....** (بخاری و مسلم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں تھے۔آپ ﷺ نے لوگوں کی بھیڑ دیکھی اور ایک آدمی کو دیکھا جس پر سایا کیا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا معاملہ ہے؟ پھر لوگوں نے عرض کیا کے:۔ یہ صاحب روزہ دار ہیں (ان کی حالت غیر ہو رہی ہے اس لئے یہ سایہ کیا جا رہا ہے اور لوگ جمع ہو رہے ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا:۔سفر کی حالت میں یہ روزہ تو کوئی نیکی کا کام نہیں ہے۔

(بخاری،مسلم)

Jabir رضی اللہ عنہ relates we were with the Prophet ﷺ on a journey when he ﷺ saw a crowd of people surrounding a man and providing him with shade. He ﷺ said: “What is this?” They said to him: “He is a fasting person.”

So the Prophet ﷺ said: “It is not part of righteousness to fast while on a journey.” [ Bukhari and Muslim]

باب نمبر ۸

Chapter 8

# اعتکاف

# Itikaaf

## اعتکاف کی اہمیت وفضیلت

### قرآن کی روشنی میں

وَلَا تُبَا شِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِی الْمَسٰجِدِ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ (البقرہ ۱۸۷)

اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں' ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کیلئے بصراحت بیان کرتا ہے' توقع ہے کہ وہ غلط رویے سے بچیں گے۔ (البقرہ آیت ۱۸۷)

### In the light of Quran

"And do not associate with yours wives while you are in retreat in the mosques.Those are limits(set by) Allah:approach not near thereto.Thus Allah make clear His Signs to men : that they may learn self-restraint."

(Sura Baqra ayat 187)

### ۵۱۔ اعتکاف کے لئے اخلاصِ نیت

### Sincerity of intention for itikaaf

عَنْ عَا ئِشَةَ رضی اللہ عنہا قَا لَتْ: كا نَ النَّبِيّ صلی اللہ علیہ وسلم يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ، فَكُنْتُ اَضْرِبُ لَهُ خِبَاءً. فَيُصَلِّي الصُّبْحَ ،ثُمَّ يَدْخُلُهُ،فَاسْتَاْذَنَت "حَفْصَةُ عَا ئِشه اَنْ تَضْرِبَ خِبَاءً ، فَاَذِ نَتْ لَهَا فَضَرَبَتْ خِبَا ءً، فَلَمَّا رَأَتْهُ زَيْنَبُ ابْنَةُ جَحْشٍ ضَرَبَتْ خِبَاءً آخَرَ،فَلَمَّا اَصْبَحَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم رَأَي

| |
|---|
| ۵۱۔ خِبَآء۔ خ ب ء |
| چُھپنا۔ چھپانا۔ |
| to hide |
| خبّ ، پوشیدہ اور مخفی خزانے |
| hidden treasure |
| خَبَاءً، کسی چیز کو چھپا کر رکھنا |
| to keep something hidden |
| خِبَاءً۔۔ خیمہ |
| tent |

الأَخْبِيَةَ، فَقَا لَ:(مَا هَذَا؟) فَأُخْبِرَ، فَقَا لَ النَّبِيُ ﷺ آ لْبِرُّتَرُوْنَ بِهِنَّ .فَتَرَكَ الاِعْتِكَافَ ذَلِکَ الشَّهْرَ، ثُمَّ اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ.

(بخاري)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے، میں آپ کے لیے (مسجد میں) ایک خیمہ لگا دیتی۔ اور آپ ﷺ صبح کی نماز پڑھ کے اس میں چلے جاتے تھے۔ پھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے خیمہ کھڑا کرنے کی (اپنے اعتکاف کے لیے) اجازت چاہی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اجازت دے دی اور انھوں نے ایک خیمہ کھڑا کرلیا۔ جب حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے دیکھا تو انھوں نے بھی (اپنے لیے) ایک خیمہ کھڑا کرلیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے کئی خیمے دیکھے تو فرمایا، یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ کو ان کی حقیقت کی خبر دی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، کیا تم سمجھتے ہو یہ خیمے ثواب کی نیت سے کھڑے کئے گئے ہیں؟ پس آپ ﷺ نے اس مہینے (رمضان) کا اعتکاف چھوڑ دیا اور شوال کے عشرہ کا اعتکاف کیا (بخاری)

Ayesha (R) related that Rasulullah (S) used to sit for itikaaf during the last ten days of Ramadan. I (Ayesha) used to put a tent for Rasulullah (S) in the masjid and he would enter it after the morning prayer. Then Hafsa (R ) wanted permission to put up a tent for herself,on getting permission from me(Ayesha) she put up her tent. When Zainab bint Jahsh ( R) saw this she also put up a tent for herself. The next morning Rasulullah (S) saw many tents and asked ‘what is this?’ Rasululah (S) was told about the reality of tents. He (S) asked,’ do you think these tents were put up with the intentions of reward (or for show)?’ Rasulullah (S) did not do itikaaf that month and sat for itikaaf in the first ten days of Shawwal.

| |
|---|
| ۵۲. يَعْتَكِفُ - ع ک ف |
| بندر ہنا روکے رکھنا، تعظیماً کسی چیز پر متوجہ ہونا، جمے رہنا |
| To restrain, to become attentive for respect, to stand fast |

## ۵۲۔اعتکاف اور رسول اللہ ﷺ کی ازواج

## Itikaaf and the Wives of the Prophet ﷺ

عَنْ عَائشَةَ ؓ قَالَتْ اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَان حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ اَزْوَاجُهُ مِنْ بعدِهِ . ( البخاری و مسلم )

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرماتے تھے، وفات تک آپ ﷺ کا یہ معمول رہا، آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اہتمام سے اعتکاف کرتی رہیں۔
(بخاری، مسلم)

Aisha رضی اللہ عنہا said: “The Prophet ﷺ would observe ‘Itikaaf during the last ten days of Ramadaan, until he died. Then his wives observed ‘Itikaaf after him.”

[ Bukhari and Muslim]

| |
|---|
| ۵۳. الْعَامِ - ع و م |
| ج: عوام |
| وہ سال جس میں وسعت اور فروانی ہو، |
| Amplitude , abundance, excess of wealth |

## ۵۳۔رسول اللہ ﷺ کا اعتکاف:

## The Itikaaf of the Prophet ﷺ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِیَّ ﷺ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ عَاماً فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الْمُقْبِلُ اِعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ . ( الترمذی )

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ایک سال آپ ﷺ اعتکاف نہیں کر سکے تو اگلے سال بیس دن کا اعتکاف فرمایا۔ (ترمذی)

Anas رضی اللہ عنہ reported : “Allah’s Messenger ﷺ would make ‘Itikaaf for ten days in every Ramadaan. But when it was the year in which he died, he made ‘Itikaaf for twenty days.”

[ Tirmidhi]

## ۵۴۔اعتکاف کے دوران ممنوع امور، رخصتیں، جائز امور

## Forbidden and permitted acts during Itikaaf

**۵۴. بُدَّ۔ب د د**

کسی چیز کو کسی چیز سے دور کرنا، چارہ ءکار،

To keep away

محاورہ لاَ بُدَّ مِنْ ھذا: یہ لازمی ناگزیر ہے، اس کے بغیر چارہ نہیں

Compulsory, obligatory

**عَنْ عَائشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ السُّنَّةُ عَلَی الْمُعْتَكِفِ اَنْ لاَ يَعُوْدَ مَرِيْضاً وَّ لاَ يَشْهَدَ جَنَازَةً وَّ لاَ يَمَسَّ الْمَرْأَةَ وَلاَ يُبَاشِرَهَا وَ لاَ يَخْرُجَ لِحَاجَةٍ اِلَّا لِمَا لاَ بُدَّمنهُ وَلاَ اِعْتَكَافَ اِلَّا بِصَوْمٍ وَّ لاَ اِعْتَكَافَ اِلَّا فِیْ مَسْجِدِ جَامِعٍ.**

(ابوداؤد)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا کہ: معتکف کیلئے شرعی دستور اور ضابطہ یہ ہے کہ وہ نہ مریض کی عیادت کو جائے، نہ نماز جنازہ میں شرکت کیلئے باہر نکلے، نہ عورت سے صحبت کرے، نہ بوس و کنار کرے اور اپنی ضرورتوں کیلئے بھی مسجد سے باہر نہ جائے سوائے ان حوائج کے جو بالکل ناگزیر ہیں (جیسے پیشاب پاخانہ وغیرہ) اور اعتکاف (روزہ کے ساتھ ہونا چاہئے) بغیر روزے کے اعتکاف نہیں، اور مسجد جامع میں ہونا چاہئے، اسکے سوا نہیں۔ (ابوداؤد)

'A'ishaرضی اللہ عنہا said: "The Sunnah for the one doing 'Itikaaf is that he should not or go out (of the masjid) except for some need that he must fulfill. He should no visit the sick or witness a funeral, nor should he touch his wife, or have intercourse with her. And there is no 'Itikaaf except in a masjid that establishes the Jamaa'ah (congregational prayer). And the Sunnah for the one doing 'Itikaaf is that he should be fasting (on the day he makes 'Itikaaf)."

[ Abu Dawood]

## ۵۵۔اعتکاف کی برکتیں

## The blessing of Itikaaf

عَنْ ابن عَبَاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ فِیْ الْمُعْتَکِفِ هُوَ یَعْتَکِفُ الذُّنُوْبُ وَ یَجْرِی لَهُ مِنَ الْحَسَنَاتِ کَعَامِلِ الحَسَنَاتِ کُلِّهَا ...... ( ابن ماجه)

۵۵۔ الذنوب ۔ذ ن ب

پانی نکالنے کا ڈول، گناہ، ہر اس فعل کو کہتے ہیں جس کا انجام بُرا ہو چھوٹی لغزش سے لیکر بڑے سے بڑا گناہ

pail to remove water, sin, transgression

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے اعتکاف کرنے والے کے بارے میں فرمایا: وہ (اعتکاف کی وجہ سے مسجد میں مقید ہو جانے کی وجہ سے ) گناہوں سے بچا رہتا ہے، اور نامہ اعمال میں لکھا جاتا رہتا ہے (ابنِ ماجہ)

Ibn Abbas رضی اللہ عنہما relates that the Messenger of Allah ﷺ said, "The person performing Itikaaf remains free from sins an

d he is indeed given the same reward as those who do good deeds (in spite of not having done these deeds).[ Ibn Majah]

باب نمبر۹

Chapter 9

# رمضان کے آخری عشرے کی اہمیت

# Importance of the last ten days of Ramadhan

## قرآن کی روشنی میں

## In the light of Quran

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْآنُ هُدیً لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَمِنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضاً اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (البقرة: ١٨٥)

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو شخص اس مہینے کو پائے، اُس کو لازم ہے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اِس لیے یہ طریقہ تمھیں بتایا جا رہا ہے تا کہ تم روزوں کی تعداد پوری کرسکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔ (البقرہ۱۸۵)

"Ramadhan is the (month) In which was sent down the Qur'an, As a guide to mankind, also clear (Signs) for guidance and Judgment (Between right and wrong). so every one of you who is present (at His home) during that month should spend it in fasting, but if any one is ill, or on a journey, the prescribed period (Should be made up) by days later. Allah intends every facility for you; He does not want to put to difficulties. (He wants you) to complete the prescribed period, and to glorify Him in that He has guided you; and per chance ye shall be grateful. " (AlBaqra 185)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ o فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ (دخان: ۳،۴)

ہم نے اِسے ایک بڑی خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے، کیونکہ ہم لوگوں کو متنبہ کرنے کا اِرادہ رکھتے تھے۔ یہ وہ رات تھی
جس میں ہر معاملے کا حکیمانہ فیصلہ ہمارے حکم سے صادر کیا جاتا ہے۔ (دخان ۳،۴)

We sent it down during a Blessed night: for we (ever) wish to warn (against evil).

In the (Night) is made distinct every affair of Wisdom.

( Dukhan 3,4)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ o وَمَآ اَدْرٰىكَ مَالَیْلَةُ الْقَدْرِ o لَیْلَةُ الْقَدْرِ ، خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ o تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَالرُّوحُ فِیْهَا بَاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ o سَلٰمٌ ، هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ o
(القدر: ۱ تا ۵)

ہم نے اِس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے۔ اور تم کیا جانو کہ شبِ قدر کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے زیادہ بہتر
ہے۔ فرشتے اور روح اُس میں اپنے رب کے اِذن سے ہر حکم لے کر اترتے ہیں وہ رات سراسر سلامتی ہے طلوعِ فجر تک
القدر ۵-۱

Verily! we have sent it (this Qur'ân) down In the night of Al-Qadr (Decree)

And what will make You know what the night of Al-Qadr (Decree) is?

The night of Al-Qadr (Decree) is better than a thousand months (i.e. worshipping Allâh In that night is Better than worshipping Him a thousand months, i.e. 83 years and 4 months).

Therein descend the angels and the Rûh [Jibrael (Gabriel)] by Allâh's permission with All Decrees,

Peace! (all that night, there is peace and goodness from Allâh to his believing slaves) until the appearance of dawn. (Al Qadar 1.5)

حدیث کی روشنی میں

In the light of Hadeeth

## ۵۶۔آخری عشرے کی فضیلت:

## The virtues of the last ten days of Ramadhan

**عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجْتَهِدُ فِىْ العَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لاَ يَجْتَهِدُ فِى غَيْرِهِ .**

(مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت وغیرہ میں وہ مجاہدہ کرتے اور وہ مشقت اٹھاتے جو دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے۔ (مسلم)

Â'isha رضی اللہ عنہا tells us: "The Prophet ﷺ would exert himself in worship during the last ten nights more than any other time of the year."

[ Muslim]

**۵۶. يَجْتَهِدُ - ج ہ د**

کسی کام کی تکمیل میں اپنی امکانی کوششوں کو صرف کرنا

To struggle for the completion of a task

اَصْلُهُ المُشَقَّة وَ مَا يُقَارِبُهُ

## ۵۷۔آخری عشرے میں اہل خانہ کو عبادت کی ترغیب

## The last Ten Days and encouraging family members to worship

**عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ شَدَّ مِيْزَرَهُ وَاَحْيٰى لَيْلَهُ وَاَيْقَظَ اَهْلَهُ .** (بخارى و مسلم)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ''جب رمضان کا عشرہ آخیر شروع ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کمر کس

**۵۷. مِيْزَرَه - ا ز ر**

قوت، پیٹھ، تہبند باندھنے کی جگہ، کسی کام کیلئے مستعد و تیار ہونا

Power, back, getting ready for a task

ج: مآزر

**اَيْقَظَ - ی ق ظ**

جاگنا، اٹھانا، چوکنا ہونا

To awake, Watchful

ج: ايقاظ

لیتے اور شب بیداری کرتے (یعنی پوری رات عبادت اور ذکر و دعا میں مشغول رہتے ) اور اپنے گھر والوں (یعنی ازواجِ مطہرات اور دوسرے متعلقین ) کو بھی جگا دیتے ( تا کہ وہ بھی ان راتوں کی برکتوں اور سعادتوں میں حصہ لیں )

(بخاری، مسلم)

It is related by Aishaرضی اللہ عنہا "When the last ten days of Ramadhan began the Apostle of Allahﷺ would gird up the loins, and keep awake in the nights (i.e., he used to spend the whole of the nights in prayer and worship), and, also, wake up the members of his family (so that they, too, could partake of the blessings of the nights of that month)."

[ Bukhari, Muslim]

## ۵۸۔لیلۃ القدر کی اہمیت

## Importance of Lailatul Qadr

| ۵۸.حُرِمَ -ح ر م |
|---|
| منع کرنا، روکنا، محروم کرنا |
| To deprive |

عَنْ اَنَسَ بن مَالِكٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہ قَالَ :دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَ فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا مَحْرُوْمٌ (ابن ماجة)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رمضان آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''یہ مہینہ جو تم پر آیا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جو (قدر و منزلت کے اعتبار سے ) ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جو شخص اس ( کی سعادت حاصل کرنے سے ) محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔'' نیز فرمایا'' لیلۃ القدر کی سعادت سے صرف بے نصیب ہی محروم کیا جاتا ہے۔''

(ابن ماجہ)

Anas bin Mailk رضی اللہ عنہ related: When Ramadhan commenced Allah's Messengerﷺ stated: " This month which has befallen on you, there is a night which ( in the point of dignity and honour) i s better than one thousand months. Whoever deprives himself of acquiring its felicity deprives him of all goodness." He further stated:" Only an unfortunate person is deprived of its felicity." [ Ibn Majah]

| |
|---|
| ۵۹. تَحَرَّوْا - ح ر ی |
| استعمال میں زیادہ مناسب ولائق کوطلب کرنا، کسی چیز کے جانب کا قصد کرنا |
| To call or choose the best option |

## ۵۹. لیلة القدر کی تلاش

Finding Lailatul Qadr

**عَنْ عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِيْ الوِتْرِ مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ .**

(البخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "شبِ قدر کو تلاش کرو رمضان کی آخری دس راتوں میں سے طاق راتوں میں" ۔ (بخاری، مسلم)

Aisha رضی اللہ عنہا reprted that Prophet ﷺ said, 'Seek out Lailatul-Qadr in the (odd nights) of the last ten days of Ramadhan." [ Bukhari and Muslim]

## ۶۰۔ لیلۃ القدر پانے کی نشانی

Signs of finding the Laila-tul-Qadr

| |
|---|
| ۶۰. يَسْتَثْنِى - ث ن ی |
| موڑنا، لپیٹنا، روکنا، |
| To bend, to fold, to stop |
| استثنی: کسی کو غیر کے حکم سے خارج کرنا |
| Excluding from the order |

**عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ سَأَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فَقُلْتُ اِنَّ اَخَاكَ ابْنَ مَسْعُودٍ يَّقُولُ مَنْ يُّقِمِ الْحَولَ يُصِبْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقَالَ رَحِمَهُ اللهُ اَرَادَ اَنْ لَّا يَتَّكِلَ النَّاسُ اَمَا اِنَّهُ قَدْ عَلِمَ اَنَّهَا فِيْ رَمَضَانَ وَاَنَّهَا فِيْ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ وَاَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَ عِشْرِيْنَ ثُمَّ حَلَفَ لَا يَسْتَثْنِى اَنَّهَا لَيْلَةُ سَبْعٍ وَ عِشْرِيْنَ فَقُلْتُ بِاَيِّ شَيْءٍ تَقُولُ ذٰلِكَ يَا اَبَا الْمُنْذِرِ قَالَ بِالْعَلَامَةِ اَوْقَالَ بِالْاٰيَةِ الَّتِى اَخْبَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ اَنَّهَا تَطْلُعُ يَوْمَئِذٍ لَا شُعَاعَ لَهَا .....** (مسلم)

زِرّ ابن حبیشؒ جو اکابر تابعین میں سے ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت اُبیؓ بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کے دینی بھائی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جو کوئی پورے سال کی راتوں میں کھڑا ہوگا (یعنی ہر رات عبادت کیا کرے گا) اس کو شبِ قدر نصیب ہو ہی جائے گی (یعنی لیلۃ القدر سال کی کوئی نہ کوئی رات ہوتی ہے) پس جو اس کی برکات کا طالب ہو اسے چاہئیے کہ سال کی ہر رات کو عبادت سے معمور کرے اس طرح وہ یقینی طور پر شبِ قدر کی برکات پا سکے گا زِرّ ابن

حبیشؓ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بات نقل کر کے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ کا اس بارے میں ارشاد ہے؟ انھوں نے فرمایا کہ بھائی ابن مسعود رضی اللہ عنہ پر خدا کی رحمت ہو،ان کا مقصد اس بات سے یہ تھا کہ لوگ (کسی ایک ہی رات کی عبادت پر) قناعت نہ کرلیں ورنہ ان کو یہ بات یقیناً معلوم تھی کہ شبِ قدر رمضان ہی کے مہینے میں ہوتی ہے اور اس کے بھی خاص آخری عشرہ ہی میں ہوتی ہے (یعنی اکیسویں سے انتیسویں یا تیسویں تک) اور وہ معین ستائیسویں شب ہے پھر انھوں نے پوری قطعیت کے ساتھ قسم کھا کر کہا کہ ''وہ بلاشبہ ستائیسویں شب ہی ہوتی ہے (اور اپنے یقین واطمینان کے اظہار کے لئے قسم کے ساتھ) انھوں نے انشا اللہ بھی نہیں کہا (زِرّ ابن حبیشؓ کہتے ہیں کہ '' میں نے عرض کیا کہ اے ابومنذر! (یہ اُبیّ کی کنیت ہے) یہ آپ کس بنا پر فرماتے ہیں؟'' انھوں نے فرمایا کہ میں یہ بات اس نشانی کی بنا پر کہتا ہوں جس کی رسول اللہ ﷺ نے ہم کو خبر دی تھی،اور وہ یہ کہ شبِ قدر کی صبح کو جب سورج نکلتا ہے تو اس کی شعاع نہیں ہوتی۔ (مسلم)

your brother (in faith) رضی اللہ عنہ reported: "I asked Ubayy bin Ka'b Zirr bin Habaish says: He who stands (for the night prayer) throughout the year رضی اللہ عنہ Ibn Mas'ud would find Lailat-ul-Qadr, whereupon he said: May Allah have mercy upon him; might not rely only (on one (he said these words) with the intention that people night), whereas he knew that it (Lailat-ul-Qadr) is in the month of Ramadhan and it is the twenty-seventh night. He then took oath (without making any exception,i.e.. without saying Insha Allah) that it was the twenty-seventh night. I upon he said: said to him: Abu Mundhir, on what ground do you say that? There gave us, and ﷺ By the indication or by the sign which the Messenger of Allah that is that on that day (the sun) would rise without having any ray in it". [ Muslim]

## ٦١۔ جبرئیلؑ کا دعائے مغفرت کرنا

## The praying of Jibril

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِىْ كُبْكُبَةٍ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَّذْكُرُ اللهَ عَزَّوَجَلَّ .

(البیهقی فی شعب الایمان)

**٦١. كُبْكُبَةٍ ۔ ک ب ک ب**

: تکرار لفظی، معنی میں بھی شدت، اوندھے منہ گرانا، کسی چیز پر بھیڑ لگا کر جما ہونا یہاں مراد فرشتوں کا جھرمٹ

Repetition of words, severity in meaning, to throw someone against their face.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جب شبِ قدر ہوتی ہے تو جبرئیلؑ فرشتوں کے جھرمٹ میں نازل ہوتے ہیں اور ہر اس بندے کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں جو کھڑا یا بیٹھا اللہ کے ذکر و عبادت میں مشغول ہوتا ہے۔'' (البیہقی فی شعب الایمان)

Anas رضی اللہ عنہ related that the Prophet ﷺ said : "When the grand night occurs, Jibreelؑ, the archangel, descends upon the earth with a band of angels, who give their blessings to every servant of Allah who is engaged in worship and meditation, sitting down or standing up."

[Baihaqi]

## ٦٢۔ لیلۃ القدر کی خاص دعا

## Special supplication for Lailatul Qadr

| |
|---|
| ٦٢: عَفُو: ع ف و ، ع ف ا |
| معاف کرنا ،گناھوں کا معاف کرنا |
| To forgive , to forgive the sins |

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُولَ اللهِ ﷺ اَرَاَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَىُّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا قَالَ قُوْلِى اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّى .... ( مسنداحمد و الترمزى و ابن ماجة)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ مجھے بتائیے کہ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کونسی رات شبِ قدر ہے تو میں اس رات اللہ سے کیا عرض کروں اور کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ''یہ عرض کرو اے میرے اللہ! تو بہت معاف فرمانے والا اور بڑا اکرم فرما ہے اور معاف کر دینا تجھے پسند ہے۔ پس تو میری خطائیں معاف فرمادے

(مسند احمد، ترمذی، ابنِ ماجہ)

Aisha رضی اللہ عنہا , that she said: O Messenger of Allah ﷺ What if I knew which night Lailatul-Qadr was, then what should I say in it?" He said.- "Say.-
(Allahumma innaka 'affuwwun tuhibbul 'afwa fa'fu 'annee.)
"O Allah You are The One Who pardons greatly, and loves to pardon, so pardon me." [Tirmidhi and Ibn Majah and Musnad Ahmad]

باب نمبر۱۰

Chapter 10

# صلوٰۃ التراویح اور قیام الیل

# The Taraweeh Prayer

## ٦٣۔تراویح کی رکعتیں

## The rakat of Taraweeh

**عَنْ ابی سَلْمةَ بْنِ عَبْدِالرَّحمٰنِ رَضِیَ اللهُ عَنْه اَنَّهٗ سَأَلَ عَائشَةَ رضی الله عنها؟ كَيْفَ كَانَتْ صَلاةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فی رَمَضَانَ ؟ فَقَالَتْ: مَا كَانَ يَزِيْدُ فِیْ رَمَضَانَ وَ لَا فِیْ غَيْرِهٖ عَلٰی اِحْدَی عَشَرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّی اَرْبَعاً فَلا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَ طُوْ لِهِنَّ ، ثُمَّ يُصَلِّی اَرْبَعاً فَلاَ تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَ طُو لِهِنَّ ، ثُم يُصَلِّی ثَلاَثاً .** ( بخاری،مسلم)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہما نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا" رسول اللہ ﷺ کی رمضان کی رات کی نماز کیسی ہوتی تھی؟" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا" رسول اللہ ﷺ رمضان میں رات کی نماز (یعنی تراویح) یا غیر رمضان میں رات کی نماز (یعنی تہجد) گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے۔ چار رکعتیں پڑھتے اوران کے طول وحسن کا کیا کہنا۔ پھر چار رکعتیں پڑھتے جن کے طول وحسن کا کیا کہنا۔ پھر تین رکعت وتر ادا فرماتے۔" (بخاری،مسلم)

Aisha رضی الله عنها reported: The Messenger of Allah ﷺ did not observe more than eleven rakah (of Tahajjud prayers), be it in Ramadan or any other month. First of all he would perform four rakah. Ask not about their excellence and their length. He would then four more rakah; and do not ask about their excellence and length. Then he would perform three rakah (Witr*). ( Bukhari and Muslim)

## ٦۴۔خواتین اور نماز:

## Women and Salah

.عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ قَالَ : صُمْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَلَمْ یُصَلِّ بِنَا حَتّٰی بَقِیَ سَبْعٌ مِّنَ الشَّھْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی ذَھَبَ ثُلُثُ اللَّیْلِ ، ثُمَّ لَمْ یَقُمْ بِنَا فِی السَّادِسَةِ وَقَامَ بِنَا فِی الْخَامِسَةِ حَتّٰی ذَھَبَ شَطْرُ اللَّیْلِ ، فَقُلْنَا :یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ! لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِیَّةَ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ ؟ فَقَالَ اِنَّہٗ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ کُتِبَ لَہٗ قِیَامُ لَیْلَةٍ ثُمَّ لَمْ یُصَلِّ بِنَاحَتّٰی بَقِیَ ثَلَاثٌ مِنَ الشَّھْرِ فَصَلّٰی بِنَا فِی الثَّالِثَةِ وَدَعَا أَھْلَہٗ وَنِسَآءَہٗ فَقَامَ بِنَا حَتّٰی تَخَوَّفْنَا الْفَلَاحَ ، قُلْتُ لَہٗ : وَمَا الْفَلَاحُ؟ قَالَ أَالسَّحُوْرُ .

( ترمذی )

**٦۴ الْفَلَاحَ ۔ف ل ح**

چیرنا، پھاڑنا، کسان ( کیونکہ وہ زمین کو چیرتا پھاڑتا ہے )، دنیوی اور آخروی کامیابی

**الحدیدُ بالحدید یفلِحُ**

لوہا لوہے کو کاٹتا ہے

To tear, farmer, Success in this world and in the hereafter

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روزے رکھے نبی اکرم ﷺ نے ہمیں تراویح کی نماز نہیں پڑھائی یہاں تک کہ رمضان کے سات دن باقی رہ گئے ۲۳ ویں رات کی ایک تہائی گزر جانے پر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں نماز تراویح پڑھائی پھر حضور اکرم ﷺ نے چوبیسویں شب کو نماز تراویح نہیں پڑھائی پچیسویں شب آدھی رات گزر جانے پر نماز تراویح پڑھائی ہم نے کہا ''یا رسول اللہ ﷺ کیا ہی اچھا ہو اگر آپ رمضان کی باقی راتوں میں بھی ہمیں نفل نماز پڑھائیں'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' جس نے امام کے فارغ ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا (یعنی نماز تراویح باجماعت ادا کی ) اس کے لئے ساری رات کے قیام کا ثواب لکھا جائے گا۔'' پھر حضور اکرم ﷺ نے ہمیں نماز تراویح نہیں پڑھائی حتی کہ تین روز باقی رہ گئے، چنانچہ آپ ﷺ نے ہمیں تیسری مرتبہ ستائیسویں شب تراویح پڑھائی جس میں اپنے اہل وعیل کو بھی شامل کیا یہاں تک کہ ہمیں فلاح کے ختم ہونے کا ڈر ہوا میں نے ابوذرؓ سے پوچھا فلاح کیا ہے حضرت ابوذرؓ نے جواب دیا'' سحری۔'' (ترمذی)

Abu Zarr رضی اللہ عنہ narrates: We observed fast along with Allah's Messenger ﷺ. He did not perform Taraweeh Prayer with us, so much so, that only seven days of Ramadan remained. In the night of the 23rd, he led the Taraweeh Prayer for us until one- third of the night. Then Allah's Messenger ﷺ did not perform

Taraweeh with us in the night of 24th. In the night of 25th, he led the Taraweeh Prayer for us till midnight. We stated: Oh Allah's Messenger ﷺ, how nice it would be if you led the Taraweeh Prayer for us for the remaining portion of the night. Allah's Messenger ﷺ replied : " Whoever performed prayer along with the Imam until he completes it, will be rewarded as if he has prayed for the whole night." Allah's Messenger ﷺ did not lead any prayer for us so much so that only three days of fasting remained. Then Allah's Messenger ﷺ led the Taraweeh Prayer for us in the night of 27th, in which he gathered his family members also. The prayer was so lengthy that we were afraid of missing "FALAH". I asked Abu Zarr رضی اللہ عنہ what is Falah, he replied: " Taking meal before dawn." [Tirmidhi]

## ٦٥۔امام کے ساتھ تراویح کا صلہ

## The rewards for praying Taraweeh with the Imam

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّہٗ مَنْ قَامَ مَعَ الْاِمَامِ حَتّٰی یَنْصَرِفَ کُتِبَ لَہٗ قِیَامُ لَیْلَۃٍ (ترمذی)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" جس نے (رمضان میں) امام کے واپس ہونے تک امام کے ساتھ قیام کیا (یعنی نماز تراویح باجماعت ادا کی) اس کیلئے ساری رات قیام کا ثواب لکھا جائے گا۔" (ترمذی)

**٦٥ یَنْصَرِفُ۔ص ر ف**

پھیر دینا، رخ پھیرنا، موڑنا — To turn

**تصریف الرِّیاحِ**: ہواؤں کا رخ پھیرنا
Changing the direction of winds

**تصریفُ الکلام**: بات کو لوٹا لوٹا کر بیان کرنا
Repitition of sentences

Abu Zarr رضی اللہ عنہ narrates that Allah's Messenger ﷺ stated, ' He who in Ramadan stood (in prayer) with the imam till the end (of Salat Taraweeh in congregation), will be rewarded for standing (in prayer) for the whole night". [ Tirmidhi]

## ٦٦۔قیام اللیل کا ثواب:

## The rewards for the Qiyamul Lail

**عَنْ عُثْمَانُ بن عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ اللَّيلِ وَ مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فِيْ جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا صَلَّى اللَّيْلَ كُلَّهُ**

(مسلم)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کوفرماتے ہوئے سنا ہے جس نے عشاء کی نماز با جماعت ادا کی اس نے گویا نصف رات قیام کیا اور جس نے (نماز عشاء با جماعت ادا کرنے کے بعد) صبح کی نماز با جماعت ادا کی اس نے گویا ساری رات قیام کیا۔(مسلم)

Usman bin Affan رضی اللہ عنہ transmitted that he heard the Messenger of Allah ﷺ, " He who offers Salat-ul-Isha in congregation is as if he stood ( in prayer) for half the night; and he who offers Salat-ul-Fajr in congregation is as if he stood (in prayer) for the whole night". [ Muslim]

باب نمبر ۱۱

Chapter 11

# رمضان میں انفاق

# Generosity in Ramadhan

**٦٧۔ کریمانہ صفت میں چلنے والی ہواؤں سے زیادہ تیز**

Faster than the wind in generosity

**عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَ كَانَ اَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِىْ رَمَضَانَ كَانَ جِبْرَئِيْلُ يَلْقَاهُ كُلَّ لَيْلَةٍ فِىْ رَمَضَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ النَّبِىُّ ﷺ الْقُرْاٰنَ فَاِذَا لَقِيَهُ جِبْرَئِيْلُ كَانَ اَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ .** (بخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ خیر کی بخشش اور خلقِ خدا کی نفع رسانی میں اللہ کے سب بندوں سے فائق تھے اور رمضان المبارک میں آپ کی یہ کریمانہ صفت اور زیادہ ترقی کر جاتی تھی رمضان کی ہر رات میں جبرائیل امینؑ آپ ﷺ سے ملتے تھے ،اور رسول ﷺ اُن کو قرآنِ مجید سناتے تھے تو جب جبرائیلؑ آپ ﷺ سے ملتے تو آپ ﷺ کی اس کریمانہ نفع رسانی اور خیر کی بخشش میں اللہ کی بھیجی ہوئی ہواؤں سے بھی زیادہ تیزی آجاتی۔ اور زور پیدا ہو جاتا۔ (بخاری،مسلم)

> **٦٧: اَجْوَدُ ۔ ج و د**
>
> کسی چیز میں وسعت ہونا
>
> bountiful
>
> جوّاد ۔ سخی مرد یا عورت کو کہتے ہیں
>
> generous person
>
> جیّد ۔ عمدگی
>
> excellent
>
> **اَلْمُرْسَلَةَ ۔ ر س ل**
>
> آہستگی، نرمی سے چلنے والی ہوائیں، آہستہ نرم، باوقار
>
> softness, soft breeze, respected

Abdullah bin Abbas رضی اللہ عنہ narrates that the Messenger of Allah ﷺ was superior to all the men in generosity and the doing of good to the poeple in general, but in the month of Ramadan his benevolence knew no bounds. In

Ramadan, Jibreel ؑ came to him every night and the prophet ﷺ recited the Quran to him. During those days the prophet ﷺ appeared to be faster than the wind in generosity and benevolence. ( Bukhari and Muslim)

## ٦٨۔رمضان المبارک میں رسول اللہ ﷺ کی رحمدلی وفیّاضی

The generosity and mercy of the Messenger (SAW) during Ramadan

| ٦٨ : اَطْلَقَ ۔ ط ل ق |
| --- |
| اونٹنی کا پائے بند کھولنا، شوھر کا بیوی کو چھوڑ دینا، طلاق دینا |
| to untie a she camel's legs, to divorce |
| اَطْلَقَ الاَسِیُرَ۔۔قیدی کو رہا کرنا |
| to free a prisoner |

عَنُ ابُنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوُلُ اللهِ ﷺ اِذَ ادَ خَلَ شَهُرُ رَمَضَانَ اَطُلَقَ كُلَّ اَسِيُروَ اَعُطىٰ كُلَّ سَائِلٍ

(البیھقی فی شعب الایمان)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ جب رمضان آتا تھا تو آپ ﷺ ہر اسیر کو رہا کر دیتے تھے اور ہر سائل کو کچھ نہ کچھ دیتے تھے۔(البیھقی فی شعب الایمان)

Narrated Abdullah ibn Abbas رضی اللہ عنہما that the Prophet ﷺ 's manner was such that when the month of Ramadan would enter, he would release every prisoner and would give something to every beggar. (Al Bayhaqi in Shaab al Iman)

## ٦٩۔مَواساۃ کا مہینہ

The month of Empathy

.عَنْ سَلْمَانَ اْلفَارِسِیِّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ اٰخِرِ یَومٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِیْمٌ شَهْرٌ مُبَارَكٌ...........ٌ وَشَهْرُ **الْمَوَاسَاۃ** ..... ( رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ ﷺ نے ہمکو ایک خطبہ دیا ......اس میں آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ افگن ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔اور یہ ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کرنے کا مہینہ ہے۔۔۔۔۔۔(البیھقی فی شعب الایمان) (تفصیل کیلئے حدیث نمبر ۴ پڑھیں)

’مواساۃ‘لفظ کے معنی باہم ہمدردی کرنا ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونا ہیں یہ ہمدردی مالی بھی اور زبانی بھی ہو سکتی ہے۔سوسائیٹی کے کھاتے پیتے افراد کو چاہیئے کہ وہ غریب اور ناداروں پر پیسے خرچ کریں۔انکی سحری افطاری اور دوسری ضروریات کا خیال کریں۔انھیں اپنے ساتھ عید کی خوشیوں میں شامل کریں۔

Sayyidina Salman Farsi رضی اللہ عنہ related to us "The Messenger of Allah ﷺ delivered a sermon on the last day of the month of Sha'ban, ( about the upcoming month of Ramadan. It is a very important Khutbah that we should carefully read before every Ramadan to prepare ourselves mentally for the sacred month). It begins:

"Oh people! A great month is coming to you. A blessed month.......It is the month of kindness and charity........( Al Baihaqi)

Mawasaath's meaning is mutual compassions, which may be expressed in a monitory or verbal form. Those member of society who are well off they should care of those who are less fortunate then themselves by providing food for them to eat in Saher and Iftar . They should also include them in their Eid festivities.

## ۷۰۔صدقۂ فطر کا مقصد اور اسکی حکمت

## The rationale and wisdom of Sadaqa-tul-fitr

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ زَ كٰوة الْفِطْرِ طُهْرًا الصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِيْنِ

(ابو داؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فطرہ کی زکوٰۃ کو امت پر فرض (واجب) کیا تا کہ وہ ان بیکار اور بے حیائی کی باتوں سے جو روزہ کی حالت میں روزہ دار سے سرزد ہو جاتی ہیں، کفارہ بنے اور غریبوں مسکینوں کے کھانے کا انتظام ہو جائے۔ (ابوداؤد)

اس حدیث کے ذریعے صدقۂ فطر کے مقاصد اور اسکی حکمتیں پتہ چلتی ہیں کہ روزہ دار سے روزہ کی حالت میں احتیاط کے باوجود اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو صدقۂ فطر سے اسکی تلافی ہو جائے۔ نیز یہ کہ صدقۂ فطر کے ذریعے غریب نادار مسلمان بھی عید کی خوشیوں میں شامل ہو جائیں۔

> **۷۰ : اَلرَّفَثُ ۔ ر ف ث**
>
> وہ کلام جس کے اظہار میں شرم محسوس ہو، بے حجاب ہونا، فحش کلام، جماع اور اسکے متعلق بات چیت کرنا۔
>
> immodest speech, obscenity, to talk about sex
>
> **طُعْمَة : ط ع م**
>
> چکھنا، کھانا
>
> to taste ,eat
>
> **طُعْمَةٌ**: خوراک، رزق، کسب وکمائی کا ذریعہ
>
> appetite, provision, means of livelihood

Abdullah bin Abbas رضی اللہ عنہما related that the Messenger of Allah ﷺ enjoined Sadaqat-ul- Fitr to purify the fast from the effects of foolish, vain and lustful conversation and to provide for the food of the needy and the indigent.

Through this Hadith we understand the purpose and wisdom of Sadaqt-ul-fitr, that one who is fasting despite abstainment if one falls into minor sin this sadaqa becomes an expiation. Another Wisdom of Sadaqat-ul-fitr is that the needy and poor person can become the part of celebration of Eid.

## ۷۱۔صدقۂ فطر کی فرضیت،اسکی مقداراوروقت

## The obligatory nature of Sadaqatul-fitr, its calculation and timing

**عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَضَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ زَکٰوۃَ الفِطْرِ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْصَاعًا مِنْ شَعِیْرٍ عَلَی الْعَبْدِ وَ الْحُرِّ وَ الذَّکَرِ وَ الْاُنْثٰی وَالصَّغِیْرِ وَالْکَبِیْرِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمَرَ بِھَا اَنْ تُؤَ دّٰی قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَی الصّلٰوۃ**

( بخاری ومسلم)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے ہر غلام اور آزاد پر اور ہر مرد وعورت پر اور ہر چھوٹے اور بڑے پر صدقۂ فطر لازم کیا ہے ایک صاع کھجور یا ایک صاع جَو۔اور حکم دیا کہ یہ صدقۂ فطر نمازِ عید کے لئے جانے سے پہلے ادا کیا جائے۔

(بخاری ومسلم)

(ایک صاع تقریباً ساڑھے تین کلو کے برابر ہوتا ہے۔)

| |
|---|
| ۷۱ : صَاعاً ۔ ص ا ع |
| ایک پیمانہ جو تقریباً ساڑھے تین کلو کے برابر ہوتا ہے |
| a measure equal to three and half kilogram |
| شَعِیْرَ؛ ش ع ر |
| جَو، ایک قسم کی نباتات۔ |
| barley,a kind of plant |

Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہما related that the Messenger of Allah ﷺ had enjoined the payment of Sadaqat- ul-Fitr a sa'a of dates or a sa'a of barley---on every Muslim slave and freeman, male and female,and old and young, and ordered that Sadaqat- ul-Fitr was to be given away before proceeding for the Eid prayer.

(Bukhari,Muslim)

A sa'a is roughly equal to 3.5 Kg

## ۷۲۔انفاقِ رمضان اوراسکے محافظ

## Endowment of Ramadhan and its protector

**عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃؓ قَالَ وَکَّلَنِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِحِفْظِ زَکٰوۃِ رَمَضَانَ فَاَتَانِیْ اٰتٍ فَجَعَلَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُہٗ وَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ اِنِّیْ مُحْتَاجٌ وَعَلَیَّ عِیَالٌ**

وَلِیْ حاجَةٌ شَدِیْدَةٌ ، قَالَ فَخَلَّیْتُ عَنْهُ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ یَا اَبَاھُرَیْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَةَ ، قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ شَکٰی حَاجَةً شَدِیْدَةً وَعِیَالاً فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ ، قَالَ اَمَا اِنَّهُ قَدْ کَذَبَکَ وَ سَیَعُوْدُ ، فَعَرَفْتُ اَنَّهُ سَیَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِنَّهُ سَیَعُوْدُ فَرَصَدْتُّهُ فَجَآءَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ دَعْنِیْ فَاِنِّیْ مُحْتَاجٌ وَعَلَیَّ عِیَالٌ لا اَعُوْدُ فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ یَا اَبَا ھُرَیْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ ، قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ شَکٰی حَاجَةً شَدِیْدَةً وَ عِیَالاً فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ ، فَقَالَ اَمَا اِنَّهُ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ فَرَصَدْتُّهُ فَجَآءَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهُ فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّکَ اِلیٰ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَ هٰذَا اٰخِرُ ثَلاثِ مَرَّاتٍ اِنَّکَ تَزْعَمُ لا تَعُوْدُ ثُمَّ تَعُوْدُ ، قَالَ دَعْنِیْ اُعَلِّمُکَ کَلِمَاتٍ یَّنْفَعُکَ اللهُ بِهَا اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ فَاقْرَاْ اٰیَةَ الْکُرْسِیِّ " اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ " حَتّٰی تَخْتِمَ الْاٰیَةَ فَاِنَّکَ لَنْ یَّزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ وَلا یَقْرَبُکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ ، فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهُ فَاَصْبَحْتُ فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ قُلْتُ زَعَمَ اَنَّهُ یُعَلِّمُنِیْ کَلِمَاتٍ یَّنْفَعُنِی اللهُ بِهَا ، قَالَ اَمَا اِنَّهُ صَدَقَکَ وَ ھُوَ کَذُوْبٌ وَتَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلاثِ لَیَالٍ ، قُلْتُ لا ، قَالَ ذَاکَ شَیْطَانٌ . (بخاری)

**یَحْثُوا: ح ث ث**

اُبھارنا، اکسانا ، کام، سواری کی تیزی

to instigate, to provoke,to make a person or beast go in a brisk manner

**فَخَلَّیْتُ۔ خ ل و**

چھوڑنا، خالی کرنا

to let go ,vacate, achieve

**الْبَارِحَةَ؛ ۔ ب ر ح**

کسی جگہ کا چھوڑ دینا، کھلے میدان سے ہٹ جانا

to leave a place, depart,withdraw

اَلْبَارِحَۃ۔ گزشتہ رات سے پہلے

a night ago

**شَکٰی: ش ک و**

شکایت کرنا، بیماری کی وجہ سے کسی کا دردمند ہونا

to complain, be sympathetic due to illness

**تَزْعَمُ ۔ ز ع م**

ایسی بات جو نہ تو یقینی ہو اور نہ ہی درست ہو شکی یا جھوٹی باتوں میں اس کا استعمال بیشتر ہوتا ہے

to allege,to make covet

**اَوَیْتَ : ا و ی**

کسی چیز کا اپنے ہاں رہائش، پناہ دینا

to betake oneself for shelter, to give refuge

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زکوٰۃِ رمضان کی حفاظت کا کام سونپا تھا۔ پس ایک رات، ایک آنے والا آیا اور وہ اس غلے وغیرہ کو سمیٹنے لگا، (جو وہاں جمع تھا)۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کرونگا۔ وہ کہنے لگا، میں محتاج آدمی ہوں، میرے بال بچے ہیں اور میں بہت حاجت مند ہوں،۔۔۔۔۔ میں نے (ترس کھا کر) اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا: ''اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! رات جس شخص کو تم نے پکڑا تھا اسکا کیا بنا؟'' میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اس نے اپنی سخت حاجت مندی بیان کی اور کہا کہ میرے بہت بال بچے ہیں، اس لیے میں نے اس پر ترس کھا کر اسے چھوڑ دیا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس نے تم سے جھوٹ بولا، وہ پھر آئے گا۔''۔۔۔۔ مجھے یقین ہوگیا کہ وہ ضرور آئے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا ''کہ وہ پھر آئے گا۔'' پس میں اسکی تاک میں لگا رہا، رات وہ پھر آیا اور غلہ وغیرہ سمیٹنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ میں تمہیں ضرور رسول اللہ ﷺ کے حضور پیش کروں گا۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو کیونکہ میں محتاج آدمی ہوں اور میرے بال بچے ہیں۔ اب میں پھر نہیں آؤں گا، میں پھر اس پر رحم کیا اور اسے چھوڑ دیا۔ دوسرے روز صبح، پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا: ''اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! تمہارے قیدی کا کیا بنا؟''۔۔۔۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی سخت حاجتمندی کی شکایت کی اور کہا کہ میرے بہت بال بچے ہیں اس لیے میں نے اس پر رحم کیا اور اسے پھر چھوڑ دیا

۔۔۔۔۔ حضور ﷺ نے پھر ارشاد فرمایا: ''اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے، وہ پھر آئے گا۔''۔۔۔۔ میں پھر اسکی تاک میں لگا رہا۔ وہ پھر آیا اور غلّہ وغیرہ سمیٹنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ اب کے میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے حضور پیش کرونگا۔ یہ تیسری اور آخری مرتبہ ہے۔ ہر دفعہ تو کہتا ہے کہ میں پھر نہیں آؤں گا اور پھر آجاتا ہے۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو۔ میں تمہیں کچھ ایسے کلمات سکھاتا ہوں جن سے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ جب تم رات کو سونے کیلئے اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو آیۃ الکرسی۔۔۔ ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' آخرِ آیت تک پڑھ لیا کرو اگر تم ایسا کروگے تو اللہ کی طرف سے تمہاری حفاظت ہوتی رہے گی اور صبح تک کوئی شیطان تمہارے قریب نہیں آئے گا۔ اس نے یہ چیز مجھے سکھائی تو میں نے اسے چھوڑ دیا اگلی صبح رسول اللہ ﷺ نے پھر مجھ سے دریافت فرمایا ''تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟'' میں نے عرض کیا اس نے

مجھے کچھ کلمات سکھائے ہیں اور اس کا دعویٰ تھا کہ ان کلمات کی بدولت اللہ تعالیٰ مجھے نفع پہنچائے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’بات تو اس نے سچی کہی مگر ہے وہ نہایت جھوٹا۔ تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تم کس کے ساتھ مخاطب تھے؟‘‘ میں نے عرض کیا کہ نہیں! میں نہیں جانتا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ’’وہ ایک شیطان تھا۔‘‘ (بخاری)

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمان ماہِ رمضان المبارک میں کس قدر کثرت سے انفاق کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے انفاق کی حفاظت کے لئے ابو ہریرہؓ کو محافظ مقرر کیا۔

Narrated Abu Huraira رضی اللہ عنہ: that Allah's Apostle ﷺ deputed me to keep Sadaqat (al-Fitr) of Ramadan. A comer came and started taking handfuls of the foodstuff (of the Sadaqa) (stealthily). I took hold of him and said, "By Allah, I will take you to Allah's Apostle ﷺ ." He said, "I am needy and have many dependents, and I am in great need." I released him, and in the morning Allah's Apostle ﷺ asked me, "What did your prisoner do yesterday?" I said, "O Allah's Apostle ﷺ ! The person complained of being needy and of having many dependents, so, I pitied him and let him go." Allah's Apostle ﷺ said, "Indeed, he told you a lie and he will be coming again." I believed that he would show up again as Allah's Apostle ﷺ had told me that he would return. So, I waited for him watchfully. When he (showed up and) started stealing handfuls of foodstuff, I caught hold of him again and said, "I will definitely take you to Allah's Apostle ﷺ. He said, "Leave me, for I am very needy and have many dependents. I promise I will not come back again." I pitied him and let him go. In the morning Allah's Apostle ﷺ asked me, "What did your prisoner do." I replied, "O Allah's Apostle,ﷺ! He complained of his great need and of too many dependents, so I took pity on him and set him free." Allah's Apostle ﷺ said, "Verily, he told you a lie andhe will return." I waited for him attentively for the thirdtime, and when he (came and) started stealing handfuls of the foodstuff, I caught hold of him and said, "I will surely take you to Allah's Apostle ﷺ as it is the third time

you promise not to return, yet you break your promise and come." He said, "(Forgive me and) I will teach you some words with which Allah will benefit you." I asked, "What are they?" He replied, "Whenever you go to bed, recite "ayat-al-kursi"-- 'Allahu la ilaha illa huwa-l-Haiy-ul Qaiyum' till you finish the whole verse. (If you do so), Allah will appoint a guard for you who will stay with you and no satan will come near you till morning. " So, I released him. In the morning, Allah's Apostle ﷺ asked, "What did your prisoner do yesterday?" I replied, "He claimed that he

would teach me some words by which Allah will benefit me, so I let him go." Allah's Apostle ﷺ asked, "What are they?" I replied, "He said to me, 'Whenever you go to bed, recite ayat-al-kursi from the beginning to the end ---- Allahu la ilaha illa huwal-Haiy-ul-Qaiyum----.' He further said to me, '(If you do so), Allah will appoint a guard for you who will stay with you, and no satan will come near you till morning.' (Abu Huraira or another sub-narrator) added that they (the companions) were very keen to do good deeds. The Prophet said, "He really spoke the truth, although he is an absolute liar. Do you know whom you were talking to, these three nights, O Abu Hurairaرضی اللہ عنہ ?Abu Hurairaرضی اللہ عنہ said, "No." He said, "It was Satan." (Bukhari)

We learn from this hadith that Muslims generously spent during the month of Ramadan that Prophet ﷺ gave a guardianship to Abu-Hurairah over it.

باب نمبر۱۲

Chapter 12

# نفلی روزے

# Voluntary Fasts

| |
|---|
| **۷۳. قطُّ - ق ط ط** |
| ظرف زماں ہے، ماضی میں منفی کیلئے خاص ہے |
| Specially for negation in the past |
| مَا فَعَلْتُ هذا قَطُّ : میں نے اپنی گزشتہ عمر یہ کبھی نہیں کیا |
| I never did this in my entire life |

## ۷۳۔ ماہ شعبان میں نفلی روزوں کی کثرت

## The voluntary fasts during Shabaan

**عَنْ عَائِشَةَ ﵂ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ يَصُوْمُ حَتّٰى نَقُوْلَ لاَ يُفْطِرُ وَ يُفْطِرُ حَتّٰى نَقُوْلُ لاَ يَصُوْمُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ اِسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ اِلاَّ رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِيْ شَهْرٍ اَكْثَرَ مِنْهُ صِيَاماً فِيْ شَعْبَانَ .**

( بخاری و مسلم )

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا دستور (نفلی روزوں کے بارے میں) یہ تھا کہ آپ ﷺ (کبھی کبھی) مسلسل بلا ناغہ روزے رکھنے شروع کرتے، یہاں تک کہ ہمیں خیال ہوتا کہ اب ناغہ ہی نہیں کریں گے، اور (کبھی اس کے برعکس ایسا ہوتا کہ) آپ ﷺ روزے نہ رکھتے اور مسلسل بغیر روزے کے دن گزارتے، یہاں تک کہ ہمیں خیال ہوتا کہ اب آپ بلا روزے کے ہی رہا کریں گے۔۔۔اور فرماتی ہیں حضرت صدیقہ رضی اللہ عنہا: میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں، اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ نفلی روزے رکھتے ہوں (اس حدیث کی بعض روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ ﷺ شعبان کے (تقریباً) پورے مہینے ہی کے روزے رکھتے تھے)۔

(بخاری، مسلم)

Aisha **رضی اللہ عنہ** reported: The Messenger of Allah ﷺ used to keep fast so much so that we could say he will never break fast and he used to break it so much so that we would say he will never keep fast; and I did never see the Messenger of

Allah ﷺ completing the fast of one month except Ramadhaan, andI did not see him to keep more fast in any month then in Shabaan. In a narration, she said: He used to fast the entire Shabaan, and he used to fast the Shabaan but a little.

[ Bukhari and Muslim]

## ۷۴۔ ماہ شوال کے چھ روزے

## The six fasts of the month of Shawaal

عَنْ اَبِیْ اَیُّوبَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَہٗ سِتاًّ مِنْ شَوَّالٍ کَانَ کَصِیَامِ الدَّھْرِ ..... ( مسلم)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ:۔ جس نے ماہِ رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد ماہِ شوال میں چھ نفلی روزے رکھے تو اسے پورے سال روزے رکھنے کے برابر ثواب ہوگا۔ (مسلم)

Abu Ayyub (R) reported that the Messenger of Allah (S) said " Whoever fasts the month of Ramadan and then follows it by fasting six days during the month of Shawwal will be rewarded as if he had fasted the entire year . (Muslim)

## ۷۵۔ ہر مہینے کے تین نفلی روزے

## The 3 fasts of every month

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِ وابْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ یا عَبْدَ اللّٰہِ اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّکَ تَصُوْمُ النَّھَارَ وَتَقُوْمُ اللَّیْلَ فَقُلْتُ بَلٰی یارَسُولَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ فَلاَ تَفْعَلْ صُمْ وَاَفْطِرْ وَقُمْ وَ نَمْ فَاِنَّ لِجَسَدِکَ عَلَیْکَ حَقًّا وَّ اِنَّ لِعَیْنِکَ عَلَیْکَ حَقًّا وَّ اِنَّ لِزَوجِکَ عَلَیْکَ حَقًّا وَّ اِنَّ لِزَوِرکَ عَلَیْکَ حَقًّا لاَصَامَ مَنْ صَامَ الدَّھْرَ صَوْمُ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ مِنْ کُلِّ

**۷۵. لِزَوِرکَ ۔ ز و ر**

پختہ ارادہ، عقل

Strong will, intelligence

**الزَّوْرُ** : زیارت کرنے والا (اسم جنس)

Pilgrim

الزُّور: سینے کے اوپر کی کجی

**اُطِیقُ ۔ ط ی ق**

کسی چیز پر قادر ہونا، طاقت رکھنا

To overpower.

شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ صُمْ كُلَّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ كُلِّهٖ صُمْ كُلَّ شَهْرٍ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ وَاَقْرَءِ الْقُرْاٰنَ فِىْ كُلِّ شَهْرٍ قُلْتُ اِنِّى اُطِيقُ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ صُمْ اَفْضَلَ الصَّوْمِ صَوْمَ دَاؤُدَ صِيَامُ يَومٍ وَاِفْطَارُ يَومٍ وَاَقْرَءْ فِىْ كُلِّ سَبْعِ لَيَالٍ مَرَّةً وَّلاَ تَزِدْ عَلٰى ذٰلِکَ .....(بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ:۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ تم نے یہ معمول بنا رکھا ہے کہ تم ہمیشہ دن کو روزہ رکھتے ہو اور رات بھر نوافل پڑھتے ہو (کیا واقعہ ایسا ہی ہے؟) میں نے عرض کیا کہ:۔ ہاں حضرت! میں ایسا ہی کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ یہ طریقہ چھوڑ دو روزے بھی رکھا کرو اور ناغہ بھی کیا کرو، اسی طرح رات کو نماز بھی پڑھا کرو اور سویا بھی کرو کیونکہ تمھارے جسم کا بھی تم پر حق ہے (تمھیں اس کی اجازت نہیں ہے کہ جسم پر حد سے زیادہ بوجھ ڈالو اور اِس کے ضروری تقاضے بھی پورے نہ کرو) اسی طرح تمھاری آنکھ کا بھی تم پر حق ہے (کہ تم اس کو سونے اور آرام لینے کا موقع دو) اسی طرح تمھاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔ اور تمھارے ملاقاتیوں، مہمانوں کا بھی تم پر حق ہے (تم کو جائز نہیں کہ ان کی حق تلفی کر کے اللہ کی عبادت کرو۔ سنو) جو ہمیشہ بلا ناغہ روزہ رکھے اس نے گویا روزہ رکھا ہی نہیں، ہر مہینے میں تین دن کے نفلی روزے رکھ لینا ہمیشہ روزہ رکھنے کے حکم میں ہے، اس لیے تم ہر مہینے بس تین روزے رکھ لیا کرو، اور مہینے میں ایک قرآنِ پاک (تہجد میں) ختم کر لیا کرو (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے عرض کیا کہ:۔ میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں (اس لئے مجھے زیادہ کی اجازت مرحمت فرمائیے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ تو پھر تم حضرت داؤدؑ کے روزوں کا طریقہ اختیار کرو۔ اور وہ یہ کہ ایک دن روزہ اور ایک دن افطار (یعنی روزہ کا ناغہ) اور تہجد میں سات راتوں میں ایک قرآن ختم کر لیا کرو، اور اس سے زیادہ نہ کرو۔

(بخاری)

Abdullah bin 'Amr bin Al-'Aas رضی اللہ عنہ said that Allah's Apostle ﷺ said to me, "O 'Abdullah! Have I not been informed that you fast during the day and offer prayers all the night." 'Abdullah رضی اللہ عنہ replied, "Yes, O Allah's Apostle ﷺ!" The Prophet ﷺ said, "Don't do that; fast for a few days and then give it up for a few days, offer prayers and also sleep at night, as your body has a right on you, and your wife has a right on you, and your guest has a right on you. And it is sufficient for you to fast three days in a month, as the reward of a good deed is multiplied ten times, so it will be like fasting throughout the year." I insisted (on fasting) and so I was given a hard instruction. I said, "O Allah's Apostle ﷺ! I

have power." The Prophet ﷺ said, "Fast like the fasting of the Prophet David عليه السلام and do not fast more than that." I said, "How was the fasting of the Prophet David?" Allah's Apostle ﷺ, said, "Half of the year," (i.e. he used to fast on every alternate day). Afterwards when 'Abdullah رضی اللہ عنہ became old, he used to say, "It would have been better for me if I had accepted the permission of the Prophet ﷺ (which he gave me i.e. to fast only three days a month.
[Bukhari]

## ٧٦۔ پیراور جمعرات کا روزہ

## The fasts of Monday and Thursday

عِنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ یَوْمِ الْاِثْنَینِ وَالْخَمِیْسِ فَاُحِبُّ اَنْ یُعْرَضَ عَمَلِیْ وَاَنَاصَائِمٌ (رواه الترمذیَ)

(ترجمہ) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پیر اور جمعرات کو اعمال کی ایک پیشی ہوتی ہے ۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ جب میرے عمل کی پیشی ہو تو میں اس دن روزہ سے ہوں (ترمذی)

It is related by Abu Hurayrah رضی اللہ عنہ that the Messenger of Allah ﷺ said "Deeds are presented (before) God on (every)Monday and Thursday, and I wish that my deeds are presented while I am fasting." (Tirmidhi)

| |
|---|
| **٧٦؛ یَوْمَ الاثْنَیْنُ۔ی وم**، دن |
| **ث ن ی** |
| ، موڑنا، دہرا کرنا ایک کے ساتھ دوسرا ہونا ، پیر کا دن |
| day,to bend/fold, double up, join or adjoin one of the things to the other, Monday |
| **یَوْمَ الخَمیَسَ؛ ی وم ۔۔ دن،** |
| **خ م س** |
| پانچواں, جمعرات کا دن |
| fifth,5th day of the week,thursday |

۷۷ ؛ عاشُورا؛ ع ش ر

دس۔
ten

العاشر ،دسواں
tenth

العاشوراء - محرم کی دسویں تاریخ
tenth day of muharram

## ۷۷۔ یوم عاشورہ کا روزہ اوراسکی تاریخی اہمیت:

## The fast of Ashura and its importance

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَاماً يَّوْمَ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَا هٰذَا الْيَوْمُ الَّذِىْ تَصُوْمُوْنَهُ فَقَالُوْا هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ اَنجى اللهُ فِيْهِ مُوْسٰى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوْسٰى شُكْراً فَنَحْنُ نَصُوْمُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فَنَحْنُ اَحَقُّ وَاَوْلٰى بِمُوْسٰى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ وَاَمَرَ بِصِيَامِهِ .

(بخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے یہود کو یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا۔آپ ﷺ نے ان سے دریافت کیا (تمہارے مذہبی روایات میں) یہ کیا خاص دن ہے اور (اس کی کیا خصوصیت اوراہمیت ہے) تم اس کا روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا کے ہمارے ہاں یہ بڑی عظمت والا دن ہے،اس میں اللہ تعالٰی نے موسیٰ اوران کی قوم بنی اسرائیل کونجات دی تھی اور فرعون اوراس کے لشکر کو غرق آب کیا تھا،تو موسیٰ نے اللہ تعالٰی کے اس انعام کے شکر میں اس دن کا روزہ رکھا تھا۔اس لئے ہم (انکی پیروی میں) اس دن روزہ رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے پیغمبر موسیٰ سے ہمارا تعلق تم سے زیادہ ہے۔اورہم اسکے زیادہ حقدار ہیں۔رسول اللہ ﷺ نے خود بھی عاشورہ کا روزہ رکھا اورامت کو بھی اس دن کے روزے کا حکم دیا . (بخاری،مسلم)

Ibne Abbas رضی اللہ عنہما narrates that the Prophet ﷺ came to Madeenah and found the Jews fasting on the day of Ashoora. Hence the Prophet ﷺ inquired of them, "What is (the significance of) this day on which you fast?" They replied, "This is a great day. On this day Allah saved Musa and his people and drowned Fir'awn and his nation. Thus Musa (alayhis salaam) fasted on this day as a token of thanksgiving, therefore we too fast on this day. The Messenger of Allah ﷺ said, "We are more worthy of Musa and nearer to him than you." Thereafter, the noble Prophet ﷺ fasted on this day and ordered (his Companions) that a fast be kept

on this day. [ Muslim]

> **۷۸ ؛ <u>يَتَحَيَّرِى</u> ح ر و ، ح ر ى**
>
> ارادہ کرنا، ڈھونڈنا، استعمال میں زیادہ مناسب اور لائق کو طلب کرنا، دو چیزوں میں سے زیادہ بہتر کو طلب کرنا
>
> aim, to intend or propose, seek, to wish for the better one, to seek what is most suitable or deserving.

## ۷۸۔ یوم عاشورہ اور ماہ رمضان کا روزہ

## The fast of Ashura and the fast of Ramadhan

**عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحيَرّى صِيَامُ يَوْمٍ فَضَّلَهُ علٰى غَيْرِهٖ اِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَهٰذَا الشَّهْرَ يَعْنِى شَهْرَ رَمَضَانَ .**

(بخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ کسی فضیلت والے دن کے روزے کا بہت اہتمام اور فکر کرتے ہوں، سوائے اس دن یوم عاشورہ کے اور سوائے اس ماہ مبارک، رمضان کے۔ (بخاری، مسلم)

Ibn `Abbâs (رض) relates: “I never saw Allah’s Messenger ﷺ show greater concern for a day of fasting, seeking its virtue over other days, than he did for the Day of `Âshûrâ’ and the month (of Ramadan).”

[ Bukhari and Muslim]

> **۷۹. <u>سَنَة</u> ۔س ن و**
>
> سختی کا سال، خشک سالی، قحط سالی
>
> Year of famine
>
> ج: سنين

## ۷۹۔ ۹ ذی الحجۃ، یوم عرفہ کا روزہ

## The fast of the 9th of ZulHajj

**عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلٰى اللّٰهِ اَنْ يُّتَعَبَّدَ فِيْهَا مِنْ عَشْرِ ذِى الْحِجَّةِ يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ بِصِيَامِ <u>سَنَةٍ</u> وَّ قِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ مِّنْهَا بِقِيَامِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ .**

( ترمذی)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: دنوں میں سے کسی دن میں بھی بندے کا عبادت کرنا اللہ تعالیٰ کو اتنا محبوب نہیں جتنا کہ عشرۂ ذی الحجہ میں محبوب ہے (یعنی ان دنوں کی عبادت اللہ تعالیٰ کو دوسرے تمام دنوں سے زیادہ محبوب ہے) اس عشرہ کے ہر دن کا روزہ سال بھر کے روزوں کے برابر ہے، اور اسکی ہر رات کے نوافل شب قدر کے نوافل کے برابر ہیں۔

(ترمذی)

It is reported from Ibn Abbaas that Rasulullah ﷺ said: "There is no day wherein any good action is more beloved to Allah Ta'ala than these ten days (the first ten days of Zul Hijjah),One fast during these days is equal to the fasting of one complete year, and the worship of one night during this period is equal to the worship in the "Lailatul-Qadr".

[ Tirmidhi]

## ٨٠۔ یوم عرفہ کا روزہ دو سال کے گناہوں کا کفارہ:

## The Fast of Arafah and the expiation of the Past and Future sins

عَنْ اَبِیْ قَتَادَہَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صِیَامُ یَوْمِ عَرَفَةَ اِنِّی اَحْتَسِبُ عَلَی اللهِ اَنْ یُّکَفِّرَ السَّنَةَ الَّتِی بَعدَهٗ وَ السَّنَةَ الَّتِی قَبْلَهٗ . (الترمذی)

حضرت ابوقتادۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ عرفہ کے دن کا روزہ اسکے بعد والے سال اور پہلے والے سال کے گناہوں کا کفارہ ہوئے جائیگا۔ (ترمذی)

Abu Qatadha رضی اللہ عنہ narrates that the Prophet ﷺ said that "I seek from Allah that fasting on the day of Arafa may atone for the sins of the preceding and the coming year." [Tirmidhi]

**٨٠. یُّکَفِّر ۔ک ف ر**

کسی چیز کو چھپانا،

To hide

**الکافرُ حق کا انکار کرنے والا، کسان** : بیج کو مٹی میں چھپا دیتا ہے

الکافرۃُ: تاریک رات، کسی کے حق سے انکار کرنا

To hide the grain in soil, dark night, to refuse the right of someone

**۸۱ الصَّالِح ۔ص ل ح**

بگاڑ کو درست کرنا، اپنے آپ کو سنوارنے والا، نیک،

Virtuous , righteous

صالحاتٌ: نیکیاں

Good deeds

ثَمَرَةُ العلمِ العمل الصالح

وِ ثمرةٌ العملِ الصالح الجنَّةُ

## ۸۱۔ذی الحجہ کے پہلے عشرے کی قدر و قیمت

## Value of the first 10 days of Zul Hijjah

عَنْ اِبْنِ عَباسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ : مَا مِنْ اَيَّامٍ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيْهَا اَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ ، يَعْنِى اَيَّامَ الْعَشْرِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ وَلاَ الْجِهَادُ فِى سَبِيْلِ اللهِ اِلَّا رَجُلٌ خَرَجَ بِنَفْسِهٖ وَمَا لِهٖ فَلَمْ يَرْجِعْ مِنْ ذٰلِكَ بِشَىءٍ . (بخاری)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ان دنوں یعنی ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں سے زیادہ کوئی دس دن نہیں۔ جن میں نیک اعمال کرنے اللہ کے ہاں اس سے زیادہ محبوب ہوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں ہاں البتہ وہ شخص جو جہاد میں اپنا نفس اور مال لے کر نکلا لیکن کسی چیز کو واپس نہ لایا۔ (بخاری)

Abdallah Ibn Abbas رضی الله عنه narrates, that the Messenger of Allah ﷺ said' there is not a day in which Allah subhanahu wa'tala appreciates a good deed more than a deed done in these ten days of the month of zulhijjah. They asked,' Not even fighttng in the path of Allah? . He ﷺ replied Not even fighting in the path of Allah. Then he said except that a person goes to a fight with his life and whatever he owns, and does not return, i.e. dies a martyr.

[Bukhari]